مترادف الفاظ

بعض الفاظ آپس میں ہم معنی ہوتے ہیں، انھیں مترادف الفاظ کہتے ہیں۔ جیسے دُکھ کا مترادف لفظ تکلیف اور سُکھ کا مترادف چین یا راحت ہے۔ اسی طرح آفتاب اور خورشید کے ایک ہی معنی ہیں۔ اردو میں سیکڑوں بلکہ ہزاروں مترادف الفاظ بول چال اور تحریر و تقریر میں بلا تامل استعمال ہوتے ہیں۔ ذیل میں عام استعمال آنے والے الفاظ کی ایک نامکمل فہرست پیش کی جاتی ہے۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
اختر	انجم	بحر	ساگر	تاج دار	تاج ور
تحسین	توصیف	تحمل	بردباری	تجسس	جستجو
جام	ساغر	حیرت	تعجب	حسین	جمیل
حدّت	تپش	خلُوت	عزلت	زوجہ	اہلیہ
دغا	فریب	ذلت	رسوائی	رشتہ	ناتا
رنج	الم	رجحان	میلان	راغب	مائل
زاہد	متقی	بے کنار	بیکراں	خوش الحان	خوش نوا
سخن گو	سخن ور	سہو	چوک	شجر	درخت
شرم سار	نادم	شجاع	دلاور	صلح	آشتی
ضیافت	دعوت	خسارہ	نقصان	دشمن	حریف
طنطنہ	دبدبہ	عداوت	دشمنی	علم	پرچم
فلک	چرخ	قہر	غضب	قصر	ایوان
قصد	عزم	کبر	نخوت	گلشن	چمن
نغمہ	سرُود	نخل	نہال	ہجر	فراق
شگاف	دراڑ	جلیس	ہم نشیں	بعید	دُور
عنان	زمام	گوہر	دُرّ	جنگ	جدل
دشوار	مشکل	محتاج	نادار	فصل	رُت
مزار	مرقد	حرص	طمع	قرار	سکون
تسلّی	تشفی	گنج	مخزن	نزدیک	قریب
دوست	حلیف	آرائش	زیبائش	مشہور	معروف
آفتاب	خورشید	آرزو	تمنّا	بزم	محفل
حیرت	استعجاب	رعونت	غرور	سحر	طِلسم

کثیر الانتخابی سوالات

مترادف الفاظ

1. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) اختر۔ انجم (B) صلح۔ بحث (C) میلان۔ رغبت (D) نہال۔ ہجر

2. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) تحسین۔ بردباری (B) تعجب۔ ذلت (C) توصیف تحسین (D) بے کنار۔ مختصر

3. جام کا مترادف ہے:
(A) شجر (B) ساغر (C) ساگر (D) تشفی

4. حدت کا مترادف ہے۔
(A) تپش (B) برف (C) نمی (D) بہار

5. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) دغا۔ دعا (B) دغا۔ دوا (C) دغا۔ الم (D) دغا۔ فریب

6. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) رنج۔ عسرت (B) رنج۔ ندامت (C) رنج۔ الم (D) رنج۔ حریف

7. زاہد کا مترادف ہے:
(A) گناہ گار (B) بدکار (C) ملّا (D) متقی

8. سخن گو کا مترادف ہے:
(A) کم گو (B) داستان گو (C) ادیب (D) سخن ور

9. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) شرمسار۔ پربہار (B) نادم۔ ظالم (C) شرمسار۔ نادم (D) شرمسار۔ ضیابار

10. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) ضیافت۔ کہاوت (B) دعوت۔ ضیافت (C) ضیافت۔ عداوت (D) دعوت۔ سیاست

11. طنطنہ کا مترادف ہے۔
(A) دبدبہ (B) انتہا (C) شجاع (D) جاں بہا

12. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) فلک۔ چرخ (B) چرخ۔ ثابت (C) فلک۔ کتب (D) چرخ۔ زمین

13. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) قصد۔ قسم (B) عزم۔ جوش (C) قصد۔ عزم (D) عزم۔ ہجر

14. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) نغمہ۔ انجم (B) سرود۔ ولولہ (C) نغمہ۔ جنون (D) نغمہ۔ سرود

15. **بحر کا مترادف ہے۔**
(A)ساغر (B) دریا (C)بحرین (D)ساگر

16. **تحمل کا مترادف ہے۔**
(A)بردباری (B) برداشت (C)حوصلہ (D)غم

17. **حیرت کا مترادف ہے۔**
(A)خوشی (B) تمنا (C)تعجب (D)مائل

18. **درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:**
(A) خلوت۔ جلوت (B) خلوت۔ عزلت (C)خلوت۔ رغبت (D)عزلت۔ عزت

19. **درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:**
(A) ذلت۔ رسوائی (B) ذلت۔ عزت (C)ذلت۔ نفرت (D)رسوائی۔ شہنائی

20. **درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:**
(A) رجحان۔ سبحان (B) میلان۔ رجحان (C)میلان۔ ایوان (D)رجحان۔ ساز

21. **بے کنار کا مترادف ہے۔**
(A)بے شمار (B) لاتعداد (C)بے کراں (D)آرزو

22. **سہو کا مترادف ہے۔**
(A)خشوع (B) چرخ (C)گزارش (D)چوک

23. **شجاع کا مترادف ہے۔**
(A)بزدل (B) کم ظرف (C)ذلیل (D)دلاور

24. **درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:**
(A) خسارہ۔ شمارہ (B) نقصان۔ پہچان (C)خسارہ۔ نقصان (D)نقصان۔ شعبان

25. **درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:**
(A)عداوت۔ سخاوت (B) دشمنی۔ بغض (C)عداوت۔ محبت (D)عداوت۔ دشمنی

26. **درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:**
(A) قہر۔ زہر (B) غضب۔ نصب (C)قہر۔ غضب (D) غضب۔ دشمنی

27. **کبر کا مترادف ہے۔**
(A)اکبر (B) سرور (C)نخوت (D)جبر

28. **نخل کا مترادف ہے۔**
(A) شجر (B) اثر (C)بدل (D)نہال

29. **تاج دار کا مترادف ہے۔**
(A)سردار (B)تاجور (C)محکوم (D)مظلوم

30. **درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:**
(A) تجسس۔ جستجو (B) آرزو۔ جستجو (C)تجسس۔ رجحان (D)جستجو۔ آبرو

LAST HOPE STUDY

31. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) قبیح۔ حسین (B) حسین۔ جمیل (C) جمیل۔ منحوس (D) حسین۔ رزیل

32. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) زوجہ۔ سوتن (B) زوجہ۔ اہلیہ (C) اہلیہ۔ خاوند (D) اہلیہ۔ نند

33. رشتہ کا مترادف ہے۔
(A) ناتا (B) تعلق (C) اجنبی (D) دوستی

34. راغب کا مترادف ہے۔
(A) مفر (B) ذاکر (C) مائل (D) جانب

35. خوش الحان کا مترادف ہے۔
(A) بد آواز (B) بد گو (C) خوش نوا (D) سریلا

36. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) شجر۔ مظہر (B) درخت۔ ڈالی (C) درخت۔ سبزہ (D) شجر۔ درخت

37. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) صلح۔ لڑائی (B) صلح۔ آشتی (C) صلح۔ صفائی (D) آشتی۔ راستی

38. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) دشمن۔ حریف (B) حریف۔ مقابل (C) دشمن۔ دوست (D) حریف۔ غافل

39. علم کا مترادف ہے۔
(A) پرچم (B) درہم (C) الم (D) جھنڈا

40. قصر کا مترادف ہے۔
(A) قصور (B) محل (C) ایوان (D) قلعہ

41. گلشن کا مترادف ہے۔
(A) ویرانہ (B) بیابان (C) چمن (D) صحرا

42. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) ہجر۔ فرقت (B) ہجر۔ فراق (C) فراق۔ وصل (D) فراق۔ جدائی

43. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) شگاف۔ دراڑ (B) شگاف۔ اجتماع (C) دراڑ۔ جمع (D) دراڑ۔ چھید

44. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) عنان۔ باگ (B) عنان۔ زمام (C) زمام۔ مقام (D) زمام۔ دوڑ

45. دشوار کا مترادف ہے۔
(A) سہل (B) آسانی (C) مشکل (D) مشقت

46. مزار کا مترادف ہے۔
(A) مرقد (B) عرس (C) قبر (D) مجاور

47. تسلی کا مترادف ہے۔
(A) اطمینان (B) تشفی (C) دلاسہ (D) نفرت

48. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) دوست۔ دشمن (B) دوست۔ حلیف (C) حلیف۔ رفیق (D) حلیف۔ حریف

49. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) آفتاب۔ خورشید (B) آفتاب۔ ہلال (C) خورشید۔ ماہ (D) خورشید۔ چاند

50. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) حیرت۔ محول (B) حیرت۔ استعجاب (C) استجاب۔ رغبت (D) نہال۔ ہجر

51. جلیس کا مترادف ہے۔
(A) دوست (B) رقیب (C) ہم نشیں (D) مخصوص

52. گوہر کا مترادف ہے۔
(A) ہیرا (B) سونا (C) قیمتی (D) دُرّ

53. محتاج کا مترادف ہے۔
(A) نادار (B) غریب (C) مستحق (D) احتیاج

54. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) حرص۔ طمع (B) حرص۔ بغض (C) طمع۔ رغبت (D) ضرورت۔ طمع

55. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) گنج۔ خزانہ (B) گنج۔ مخزن (C) مخزن۔ گراں (D) تجسس۔ مخزن

56. آرائش کا مترادف ہے۔
(A) زیبائش (B) رونق (C) ویرانہ (D) آراستہ

57. آرزو کا مترادف ہے۔
(A) حسرت (B) جستجو (C) تمنا (D) چاہت

58. رعونت کا مترادف ہے۔
(A) دبدبہ (B) رعب (C) غرور (D) طنطنہ

59. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) بعید۔ قریب (B) بعید۔ بُعد (C) دور۔ نزدیک (D) دور۔ بعید

60. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) جنگ۔ جدل (B) صلح۔ جنگ (C) جدل۔ جدوجہد (D) خون ریزی۔ جدل

61. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) فصل۔ بہار (B) فصل۔ رُت (C) رُت۔ موسم (D) رُت۔ ہجر

62. قرار کا مترادف ہے۔
(A) ٹھہراؤ (B) قیام (C) سکون (D) جاں بہا

63. نزدیک کا مترادف ہے۔

(A)قریب (B) بعید (C)دور (D)رفیق

64. مشہور کا مترادف ہے۔

(A)شہرت (B) معروف (C)گمنام (D)نیک نام

65. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:

(A) بزم۔ محفل (B) بزم۔ ہجوم (C) محفل۔ مجلس (D)جلسہ۔ محفل

66. درج ذیل میں مترادف الفاظ کی درست فہرست ہے:

(A) سِحر۔ سَحر (B) سِحر۔ طلسم (C)طلسم۔ جادو (D)سَحر۔ جدل

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

16	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
A	D	D	C	A	A	D	C	D	D	C	D	A	B	C	A
32	31	30	29	28	27	26	25	24	23	22	21	20	19	18	17
B	B	A	B	D	C	C	D	C	D	D	C	B	A	B	C
48	47	46	45	44	43	42	41	40	39	38	37	36	35	34	33
B	B	A	C	B	D	B	C	C	A	A	B	D	C	C	A
64	63	62	61	60	59	58	57	56	55	54	53	52	51	50	49
B	A	C	B	A	D	C	C	A	B	A	A	D	C	B	A
														66	65
														B	A

متضاد الفاظ

بعض الفاظ معنوں کے لحاظ سے ایک دوسرے کی ضد یا ایک دوسرے کے الٹ ہوتے ہیں جیسے: امیر اور غریب، ابتدا اور انتہا آزادی اور غلامی، اکثریت اور اقلیت وغیرہ، متضاد الفاظ بنانے کا کوئی خاص قاعدہ کلیہ نہیں ہے بلکہ متضاد الفاظ اہل زبان کی بول چال یا ان کی تحریروں کے بغور پڑھنے سے ہی معلوم ہوتے ہیں۔ ہم ذیل میں اپنے طلبہ کی سہولت کے لیے متضاد الفاظ کی ایک نا تمام فہرست پیش کرتے ہیں طلبہ کو چاہیے کہ انھیں از بر کر لیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آیندہ	گزشتہ	ابتدا	انتہا	آغاز	انجام
اقرار	انکار	امن	جنگ	بغاوت	اطاعت
بنجر	زرخیز	پیادہ	سوار	امام	مقلدّ
صادق	کاذب	تصدیق	تکذیب	تعمیر	تخریب
توقیر	تحقیر	تقدیم	تاخیر	تائید	تردید
اقبال	ادبار	جَلوَت	خَلوَت	حلیف	حریف
خیر	شر	راہبر	راہزن	حسن	قبح
خلوص	ریا	دیوانہ	فرزانہ	سفر	حضر
ظاہر	باطن	عفو	انتقام	دشوار	سہل
طلوع	غروب	مطلع	مقطع	مشرق	مغرب
شمال	جنوب	ارض	سما	عدم	وجود
سُود	زیاں	شادی	غم	مدح	ذم
ہجر	وصال	یاس	آس	قنوطیت	رجائیت
بیگانہ	یگانہ	پس	پیش	خادم	مخدوم
حاکم	محکوم	ساجد	مسجود	حامد	محمود
صالح	طالح	مجبوری	مختاری	ورے	پرے
فراز	نشیب	وہم	یقین	مصروف	فارغ
بعید	قریب	خام	پختہ	پورب	پچھم
تلخ	شیریں	قاتل	مقتول	زہر	تریاق
زبانی	تحریری	ساکن	متحرک	سڈول	بے ڈول
سپوت	کپوت	سپھل	اپھل	ٹوٹ	اٹوٹ
شمس	قمر	حقیقی	مجازی	رحمت	زحمت
جدّت	قدامت	شیطان	رحمان	طمع	قناعت
عیاں	نہاں	لطیف	کثیف	مجمل	مفصّل
کامل	ناقص	مد	جزر	کج	راست

گل	خار	ثبات	تغیّر	جزا	سزا
خودی	بے خودی	حیات	ممات	شام	صبح
ضعیف	قوی	طول	عرض	طویل	عریض
طاق	جفت	عدل	ظلم	عیب	ہنر
عارضی	مستقل	ہدایت	ضلالت	رند	زاہد
دین	دنیا	زبردست	زیردست	ادنیٰ	اعلیٰ
انسان	حیوان	بحری	برّی	بندہ	آقا
تدبیر	تقدیر	تیز	کُند	ثواب	گناہ
ثابت	سیّار	جسمانی	روحانی	جنّت	دوزخ
خالق	مخلوق	دانا	نادان	دیر	سویر
قلیل	کثیر	قلّت	کثرت	اقلیت	اکثریت
کمال	زوال	گستاخ	مؤدّب	مسرور	مغموم
نفع	نقصان	عروج	زوال	وفادار	بے وفا
ہموار	ناہموار	لمبا	چوڑا	یقین	گمان
آباد	برباد	قرب	بُعد	رغبت	نفرت
قوت	ضعف	شریف	رزیل	خشک	تر
تاریک	روشن	عام	خاص	ایمان	کفر
افراط	تفریط	باقی	فانی	توحید	شرک
درآمد	برآمد	دوستانہ	مخالفانہ	امارت	غربت
جدید	قدیم	حلیف	حریف	موافق	مخالف

کثیر الانتخابی سوالات

متضاد الفاظ

1. **آیندہ کا متضاد ہے۔**

(A) گزشتہ (B) پیوستہ (C) آہستہ (D) آمد

2. **اقرار کا متضاد ہے۔**

(A) اصرار (B) تسلیم (C) انکار (D) اعتبار

3. **بنجر کا متضاد ہے۔**

(A) سیم (B) تھور (C) سرسبز (D) زرخیز

4. صادق کا متضاد ہے۔
(A)سچا (B) کاذب (C)عاشق (D)نادم

5. توقیر کا متضاد ہے۔
(A)تعزیر (B) تدبیر (C)تقدیر (D)تحقیر

6. اقبال کا متضاد ہے۔
(A)بربادی (B) تباہی (C)بلندی (D)ادبار

7. خیر کا متضاد ہے۔
(A)بھلائی (B) شر (C)برائی (D)نیکی

8. خلوص کا متضاد ہے۔
(A)ریا (B) منافقت (C)جھوٹ (D)نیت

9. ظاہر کا متضاد ہے۔
(A)حالت (B) باطن (C)جاہل (D) کیفیت

10. طلوع کا متضاد ہے۔
(A)مطلع (B) غروب (C)مشرق (D)مغرب

11. شمال کا متضاد ہے۔
(A)مغرب (B) مشرق (C)جنوب (D)غروب

12. ابتدا کا متضاد ہے۔
(A)آغاز (B) انتہا (C)انجام (D)اختتام

13. امن کا متضاد ہے۔
(A)صلح (B) صفائی (C)خون ریزی (D)جنگ

14. پیادہ کا متضاد ہے۔
(A)سواری (B) مسافر (C)سوار (D)اختیار

15. تصدیق کا متضاد ہے۔
(A)سچائی (B) صادق (C)تکذیب (D)صداقت

16. تقدیم کا متضاد ہے۔
(A)قدیم (B) پرانا (C)جدید (D)تاخیر

17. جلوَت کا متضاد ہے۔
(A)خلوت (B) مجلس (C)محفل (D)رونق

18. راہبر کا متضاد ہے۔
(A)راہنما (B) راہزن (C)ڈاکو (D)دھوکہ باز

19. دیوانہ کا متضاد ہے۔
(A)پاگل (B) سودا (C)بیوقوف (D)فرزانہ

LAST HOPE STUDY

20. عفو کا متضاد ہے۔
(A)انتقام (B) اختتام (C)درگزر (D)معافی

21. مطلع کا متضاد ہے۔
(A)مقطع (B) قطع (C)طلوع (D)حسن مطلع

22. ارض کا متضاد ہے۔
(A)عرض (B) زمین (C)سما (D)قطب

23. آغاز کا متضاد ہے۔
(A)انجام (B) ابتدا (C)انتہا (D)جابجا

24. بغاوت کا متضاد ہے۔
(A)اطاعت (B) باغی (C)شر پسندی (D)حمایت

25. امام کا متضاد ہے۔
(A)راہنما (B) حاضر (C)مقلد (D)مقتدی

26. تعمیر کا متضاد ہے۔
(A)منصوبہ بندی (B) ترقی (C)تخریب (D)اہتمام

27. تائید کا متضاد ہے۔
(A)تسلیم (B) اطمینان (C)تردید (D)تشکیل

28. حلیف کا متضاد ہے۔
(A)حمایتی (B) حریف (C)مطیع (D)حلف بردار

29. حسن کا متضاد ہے۔
(A)جمیل (B) خوبصورت (C)قبح (D)بدصورت

30. سفر کا متضاد ہے۔
(A)تسلسل (B) حضر (C)قیام (D)اختتام

31. دشوار کا متضاد ہے۔
(A)آسان (B) مشکل (C)ناممکن (D)سہل

32. مشرق کا متضاد ہے۔
(A)مغرب (B) شمال (C)جنوب (D)قطب

33. عدم کا متضاد ہے۔
(A)عدیم (B) قدیم (C)ظاہر (D)وجود

34. سُود کا متضاد ہے۔
(A)فائدہ (B) نفع (C)نقصان (D)زیاں

35. ہجر کا متضاد ہے۔
(A)فراق (B) وصال (C)جدائی (D)دوری

36. بیگانہ کا متضاد ہے۔
(A) اجنبی (B) تنہا (C) فرزانہ (D) یگانہ

37. حاکم کا متضاد ہے۔
(A) مالک (B) محکوم (C) بادشاہ (D) حکمران

38. صالح کا متضاد ہے۔
(A) نیک (B) بدنیک (C) گناہ گار (D) طالح

39. فراز کا متضاد ہے۔
(A) نشیب (B) اونچائی (C) ڈھلوان (D) چواڑئی

40. بعید کا متضاد ہے۔
(A) دور (B) تاخیر (C) قرب (D) قریب

41. تلخ کا متضاد ہے۔
(A) کڑوا (B) میٹھا (C) تر (D) شیریں

42. زبانی کا متضاد ہے۔
(A) تحریری (B) انضباطی (C) فراوانی (D) لاثانی

43. سپوت کا متضاد ہے۔
(A) بہادر (B) دلیر (C) کپوت (D) جاں نشیں

44. شمس کا متضاد ہے۔
(A) روشن (B) آفتاب (C) ماہتاب (D) قمر

45. جدّت کا متضاد ہے۔
(A) جدید (B) قدیم (C) حدت (D) قدامت

46. عیاں کا متضاد ہے۔
(A) ظاہر (B) حاضر (C) نہاں (D) واضح

47. کامل کا متضاد ہے۔
(A) مکمل (B) احسن (C) جامد (D) ناقص

48. گل کا متضاد ہے۔
(A) خوشبو (B) پھول (C) خار (D) چمن

49. خودی کا متضاد ہے۔
(A) عزت (B) پہچان (C) بے خودی (D) عرفان

50. ضعیف کا متضاد ہے۔
(A) قوی (B) کمزور (C) بوڑھا (D) طاقت ور

51. طاق کا متضاد ہے۔
(A) ماہر (B) جفت (C) حاصل (D) قابض

LAST HOPE STUDY

52. عارضی کا متضاد ہے۔
(A)مستقل (B) ضروری (C)منتقل (D) آباد

53. دین کا متضاد ہے۔
(A)دنیا (B) آخرت (C)عمل (D)علم

54. انسان کا متضاد ہے۔
(A)آدمی (B) بشر (C)حیوان (D)شیطان

55. تدبیر کا متضاد ہے۔
(A)منصوبہ بندی (B) سوچ بچار (C)تاخیر (D)تقدیر

56. ثابت کا متضاد ہے۔
(A)ساکن (B) صائم (C)سیّار (D)عیار

57. خالق کا متضاد ہے۔
(A)مخلوق (B) مالک (C)رازق (D)آقا

58. قلیل کا متضاد ہے۔
(A)قلت (B) کثرت (C)ذلیل (D)کثیر

59. شادی کا متضاد ہے۔
(A)بربادی (B) خوشی (C)غم (D)ناگہانی

60. یاس کا متضاد ہے۔
(A)امید (B) آس (C)حوصلہ (D)شکستہ

61. پس کا متضاد ہے۔
(A)پیش (B) قدیم (C)آیندہ (D)پردہ

62. ساجد کا متضاد ہے۔
(A)مسجود (B) عابد (C)زاہد (D)رند

63. مجبوری کا متضاد ہے۔
(A)مہقوری (B) مختاری (C)مختیار (D)مجبور

64. وہم کا متضاد ہے۔
(A)گمان (B) جستجو (C)یقین (D)جھانسہ

65. خام کا متضاد ہے۔
(A)پختہ (B) خیالی (C)سوچ (D)مضبوط

66. قاتل کا متضاد ہے۔
(A)ظالم (B) مقتول (C)مظلوم (D)مجبور

67. ساکن کا متضاد ہے۔
(A)ٹھہراؤ (B) جامد (C)متحرک (D)بہاؤ

68. سپھل کا متضاد ہے۔
(A)کامل (B) کامیاب (C)عمدہ (D)اپھل

69. حقیقی کا متضاد ہے۔
(A)عارضی (B) ضروری (C)مجازی (D)مستقل

70. لطیف کا متضاد ہے۔
(A)آلودہ (B) کثیف (C)نرم ونازک (D)محبوب

71. مد کا متضاد ہے۔
(A)جزر (B)مسدس (C)نقطہ (D)مدد

72. شیطان کا متضاد ہے۔
(A)انسان (B) رحمان (C)سلطان (D)نفس

73. ثبات کا متضاد ہے۔
(A)اثبات (B) اصرار (C)تبدیلی (D)تغیر

74. حیات کا متضاد ہے۔
(A)زندگی (B) موت (C)ممات (D)وصال

75. طول کا متضاد ہے۔
(A)طویل (B) عرض (C)لمبائی (D)چوڑائی

76. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) عدل۔ انصاف (B) ظلم۔ ستم (C) طمع۔ لالچ (D)عدل۔ ظلم

77. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) ہدایت۔ ضلالت (B) ہدایت۔ راستہ (C)نیکی۔ بھلائی (D) متحرک۔ حرکت

78. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) زبردست۔ طاقت ور (B) زبردست۔ زیردست (C)بیگانہ۔ صالح (D)سَحر۔ جدل

79. بحری کا متضاد ہے۔
(A) ہوائی (B) فضائی (C) نمائی (D)برّی

80. تیز کا متضاد ہے۔
(A) چالاک (B) چست (C) ذہین (D)کند

81. جسمانی کا متضاد ہے۔
(A) باطنی (B) روحانی (C) ظاہری (D)مماتی

82. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) دانا۔ عقل مند (B)دانا۔ نادان (C)بیوقوف۔ جاہل (D)ھادی۔ مجرم

83. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A)قلت۔ ذلت (B)طویل۔ لمبا (C)قلت۔ کثرت (D)ادنیٰ۔ گھٹیا

84. **درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:**
(A) مدح۔ تعریف (B) مذمت۔ اجازت (C) مدح۔ ذم (D) عدل۔ انصاف

85. **قنوطیت کا متضاد ہے۔**
(A) رجائیت (B) جہالت (C) ہدایت (D) قدامت

86. **خادم کا متضاد ہے۔**
(A) خدمتگار (B) محکوم (C) نوکر (D) مخدوم

87. **حامد کا متضاد ہے۔**
(A) محمود (B) زاہد (C) عابد (D) عاقل

88. **درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:**
(A) ورے۔ کھرے (B) کھوٹے۔ بیکار (C) ورے۔ پرے (D) حاکم۔ ظالم

89. **درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:**
(A) مصروف۔ محو (B) فارغ۔ مصروف (C) بیکار۔ انکار (D) یقین۔ حق

90. **درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:**
(A) پورب۔ پچھم (B) مغرب۔ جنوب (C) قطب۔ ساکن (D) پورب۔ دکن

91. **سڈول کا متضاد ہے۔**
(A) مضبوط (B) کسرتی (C) بےڈول (D) بےہنگم

92. **ٹوٹ کا متضاد ہے۔**
(A) بکھر (B) نکھر (C) ذکر (D) اٹوٹ

93. **زہر کا متضاد ہے۔**
(A) کڑوا (B) کسیلا (C) تریاق (D) دوائی

94. **رحمت کا متضاد ہے۔**
(A) زحمت (B) مراحمت (C) مذمت (D) کرم

95. **طمع کا متضاد ہے۔**
(A) لالچ (B) لحاظ (C) قناعت (D) اجابت

96. **مجمل کا متضاد ہے۔**
(A) مختصر (B) جمیل (C) لطیف (D) مفصل

97. **کج کا متضاد ہے۔**
(A) ادائی (B) رو (C) راست (D) کلاہ

98. **جزا کا متضاد ہے۔**
(A) انعام (B) نعمت (C) سزا (D) جرم

99. **درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:**
(A) شام۔ صبح (B) مغرب۔ رات (C) صبح۔ جھٹ پٹا (D) کامل۔ مکمل

LAST HOPE STUDY

100. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) طویل۔ مختصر (B) عریض۔ طوالت (C) طویل۔ عریض (D) تغیر۔ تبدیلی

101. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) عیب۔ برائی (B) ہنر۔ عیب (C) ہنر۔ نقارہ (D) خام۔ پختہ

102. رند کا متضاد ہے۔
(A) شرابی (B) زاہد (C) بیوقوف (D) زندیق

103. ادنیٰ کا متضاد ہے۔
(A) اعلیٰ (B) گھٹیا (C) عالی (D) جناب

104. بندہ کا متضاد ہے۔
(A) خادم (B) آقا (C) مالک (D) خریدار

105. ثواب کا متضاد ہے۔
(A) جزا (B) سزا (C) گناہ (D) ایصال

106. جنّت کا متضاد ہے۔
(A) فردوس (B) دوزخ (C) معلیٰ (D) ادنیٰ

107. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) دیر۔ سویر (B) اجالا۔ صفائی (C) دیر۔ عائد (D) آمد۔ استقبال

108. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) اقلیت۔ تعداد (B) اقلیت۔ اکثریت (C) صالح۔ نیک (D) جفا۔ سزا

109. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) کمال۔ صاحب (B) عروج۔ زوال (C) ویرانہ۔ بیابان (D) زہر۔ علاج

110. نفع کا متضاد ہے۔
(A) فائدہ (B) منافع (C) سود (D) نقصان

111. ہموار کا متضاد ہے۔
(A) ترتیب (B) نشیب (C) فراز (D) ناہموار

112. آباد کا متضاد ہے۔
(A) برباد (B) یکجا (C) علاقہ (D) ویرانہ

113. قوت کا متضاد ہے۔
(A) طاقت (B) ضعف (C) کمزوری (D) بڑھاپا

114. تاریک کا متضاد ہے۔
(A) اندھیرا (B) نور (C) روشن (D) جلال

115. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A) افراط۔ کثرت (B) افراط۔ قلت (C) افراط۔ تفریط (D) تاریک۔ اندھیرا

LAST HOPE STUDY

116. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A)درآمد۔برآمد (B)کمال۔جلال (C)عروج۔ترقی (D)مسرور۔خوش

117. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A)جدید۔آئندہ (B)قدیم۔جدید (C)قلت۔کمی (D)اموات۔ترتیب

118. گستاخ کا متضاد ہے۔
(A) گمراہ (B)بے ادب (C)رذیل (D)مودّب

119. عروج کا متضاد ہے۔
(A)ترقی (B)زوال (C)خوشحالی (D)افراط

120. لمبا کا متضاد ہے۔
(A)عرض (B)طول (C)چوڑا (D)گہرا

121. قرب کا متضاد ہے۔
(A)بُعد (B)قربت (C)جدید (D)باریک

122. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A)شریف۔عظیم (B)رزیل۔ذلیل (C)شریف۔رذیل (D)کمال۔جمال

123. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A)عام۔کثیر (B)خواص۔مخصوص (C)عام۔خاص (D)خاص۔اہم

124. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A)بقیہ۔موجود (B)موجود۔مسدود (C)فانی۔باقی (D)حامی۔جامی

125. دوستانہ کا متضاد ہے۔
(A)حمایتانہ (B)نظرانہ (C)مخالفانہ (D)بیگانہ

126. حلیف کا متضاد ہے۔
(A) دوست (B)حریف (C)منافق (D)خبیث

127. مسرور کا متضاد ہے۔
(A)پریشان (B)بے چین (C)مغموم (D)خوش

128. وفادار کا متضاد ہے۔
(A) بے وفا (B)کمینہ (C)ذلیل (D)غدار

129. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A)یقین۔اطمینان (B)یقین۔گمان (C)عروج۔جدید (D)گستاخ۔جاہل

130. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A)رغبت۔مرغوب (B)نفرت۔تعصب (C)رغبت۔نفرت (D)ذلت۔جہالت

131. درج ذیل میں متضاد الفاظ کی درست فہرست ہے:
(A)خشک۔خزاں (B)خشک۔تر (C)نمی۔تری (D)لمبائی۔طوالت

LAST HOPE STUDY

132. ایمان کا متضاد ہے۔

(A) ایقان (B) سکون (C) کفر (D) گمراہی

133. توحید کا متضاد ہے۔

(A) کفر (B) ایقان (C) شرک (D) گمراہی

134. امارت کا متضاد ہے۔

(A) امیری (B) غربت (C) کثرت (D) قلت

135. موافق کا متضاد ہے۔

(A) حمایت (B) آزمائش (C) مخالف (D) جلالت

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

16	15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
D	C	C	D	B	C	B	B	A	B	D	D	B	D	C	A
32	31	30	29	28	27	26	25	24	23	22	21	20	19	18	17
A	B	B	C	B	C	C	C	A	A	C	A	A	D	B	A
48	47	46	45	44	43	42	41	40	39	38	37	36	35	34	33
C	D	C	B	D	C	A	D	D	A	D	B	D	B	B	B
64	63	62	61	60	59	58	57	56	55	54	53	52	51	50	49
C	B	A	A	B	C	B	A	C	D	C	A	A	B	A	C
80	79	78	77	76	75	74	73	72	71	70	69	68	67	66	65
D	D	B	A	D	B	C	D	B	A	B	A	D	C	B	A
96	95	94	93	92	91	90	89	88	87	86	85	84	83	82	81
D	C	A	C	D	C	A	B	C	A	D	A	C	C	B	B
112	111	110	109	108	107	106	105	104	103	102	101	100	99	98	97
A	D	D	B	B	A	B	C	B	A	B	B	C	A	C	C
128	127	126	125	124	123	122	121	120	119	118	117	116	115	114	113
A	C	B	C	C	C	C	A	C	B	D	B	A	B	C	B
									135	134	133	132	131	130	129
									C	B	C	C	B	C	B

واحد/جمع

(K.B+U.B)

واحد	جمع	واحد	جمع
اُسلوب	اسالیب	اُفق	آفاق
استاد	اَساتذہ	اکبر	اکابر
آلہ	آلات	اِسم	اسماء
اب	آبا	اثر	آثار، اثرات
ادیب	اُدَبا	اشارہ	اشارات
آفت	آفات	آیت	آیات
بحر	بُحُور	برکت	برکات
بُرج	بُرُوج	تاجر	تُجّار
اَقلیم	اقالیم	امر	اُمور، اوامر
امام	آئمہ	امیر	اُمراء
ادب	آداب	اوّل	اوائل
آخر	اَواخر	اختراع	اِختراعات
اُمت	اُمَم	اَلم	آلام
بخار	بخارات	باب	ابواب
بدن	ابدان	بُرہان	بَراَہین
تجربہ	تجربات	تجویز	تجاویز
تَبرکّ	تبرکات	جزیرہ	جزائر
ترکیب	تراکیب	جن	جنات
توقع	توقعات	جد	اَجداد
جُرم	اَجرام	حاجی	حجاج
حدیث	احادیث	ذکر	اَذکار
حِجاب	حجابات	رُکن	ارکان
حرف	حُروف	رئیس	رئوسا
حقیقت	حقائق	روضہ	ریاض
حاشیہ	حَواشی	زمانہ	ازمنہ
خلیفہ	خُلفا	زَائر	زائرین، زوار
خیمہ	خیام	تاریخ	تواریخ
خطرہ	خطرات	تفصیل	تفاصیل

دیوان	دَوَاوین	ثمر	اثمار
دعا	دعوات ادعیہ	جِنس	اَجناس
دَقیقہ	دَقَائق	جاہل	جہلا
ذہن	اَذہان	جوہر	جواہر
جُزو	اَجزا	دعویٰ	دعاوی
حادثہ	حادثات، حوادث	ذخیرہ	ذخائر
حکمت	حِکَم	دَرّہ	درات
حضرت	حضرات	رِمز	رَمُوز
حاسہ	حواس	رقم	رقوم
حُجت	حجج	رعیت	رعایا
حصہ	حصص	زاویہ	زوایا
خاتون	خواتین	سبب	اسباب
خاصہ، خاص	خواص	تدبیر	تدابیر
خَصلت	خصائل	تجلی	تجلیات
دولت	دول	ثابت	ثوابت
دین	ادیان	جانب	جوانب
جذبہ	جذبات	سَجدہ	سُجُود
جہت	جہات	ترجمہ	تراجم
جبل	جبال	تحفہ	تحائف
حاضر	حاضرین	جُرم	جرائم
حد	حُدود	جواب	جوابات
حکایت	حکایات	جریدہ	جرائد
حکم	احکام	جِسم	اَجسام
حافظ	حفاظ	حاجت	حوائج
خُلق	اَخلاق	حبیب	احباب
خادم	خدام	حق	حقوق
خاصیت	خصائص	حشرہ	حشرات
خرابہ	خرابات	حاکم	حکام
دفتر	دفاتر	حکیم	حُکَما
دور	ادوار	خط	خطوط

دائرہ	دوائر	خاطر	خواطر
ذاکر	ذاکرین	خزینہ	خزائن
رابطہ	روابط	دلیل	دلائل، ادلہ
روایت	روایات	دفینہ	دفائن
رسالہ	رسائل	دَستور	دساتیر
رفیق	رفقا	دوا	اَدویہ
زوج	ازواج	ذریعہ	ذرائع
رُقعہ	رقعات	رسم	رسوم
روح	اَرواح	زائد	زوائد
رائے	آرا	سُلطان	سَلاَطین
سامع	سامعین	فرد	افراد
سَند	اسناد	فرعون	فراعنہ
سقم	اسقام	سانحہ	سوانح
سیف	سیوف	سنت	سنن
سَفر	اسَفار	سیّد	سَادَات
شے	اشیا	سیرت	سیر
شریف	اشراف، شرفا	سلسلہ	سلاسل
شیطان	شیاطین	شہید	شہدا
صِنف	اصناف	شریک	شرکا
صفت	صفات	شاعر	شعرا
ضد	اضداد	صَنعت	صنائع
طائر	طُیوُر	صالح	صلحا
طلسم	طلسمات	ضابطہ	ضوابط
ظاہر	ظواہر	طالب	طلبہ
عَاقل	عقلا	طِفل	اطفال
عارف	عارفین، عرفا	ظرف	ظروف
علم	علوم	عمل	اعمال
عصر	اعصار	عطیہ	عطایا، عطیات
عاشق	عُشاق	عِلم	اَعلام
عَدد	اَعدَاد	عظیم	عظام

LAST HOPE STUDY

عنایت	عنایات	عام	عوام
غلام	غلماں	عقل	عقول
غیر	اَغیار	غرض	اغراض
فریضہ	فرائض	غذا	اَغذیہ
غنی	اغنیا	ساحل	سواحل
فرمان	فرامین	سُوال	سُوالات
فاتح	فاتحین	سلف	اسلاف
فساد	فسادات	سابق	سوابق
سفیر	سفرا	سِر	اَسرار
سطر	سُطور	سفینہ	سفائن
سلاح	اسلحہ	فِرقہ	فرق
شرط	شرائط	فتح	فُتوح
شیخ	شیوخ	فاضل	فضلا
صورت	صور	فوج	افواج
صاحب	اصحاب	فیض	فیوض
ضمیر	ضَمائر	قرینہ	قَرائن
طریقہ	طریق	قطعہ	قطعات
طرف	اطراف	قدیم	قدما
طور	اَطوار	قلب	قلوب
عنصر	عناصر	قَصر	قصور
عاقبت	عواقب	قبیلہ	قبائل
عجیب	عجائب	قوی	اقویا
عقیدہ	عَقَائد	کریم	کرام
عبد	عباد	کنایہ	کنایات
عبادت	عبادات	لُطف	الطاف
عیب	عیوب	لوح	الواح
غنیمت	غنائم	مرحلہ	مراحل
غَزوہ	غزوات	موضوع	موضوعات
مَلکِ	املاک	قوم	اقوام
مثل	امثال	قانون	قوانین

LAST HOPE STUDY

مفہوم	مفاہیم	قِسم	اقسام
مظہر	مظاہر	قمر	اقمار
مکتب	مکاتیب	قِریہ	قری
مَنصَب	مناصب	کبیر	کبار
مسکین	مساکین	کمال	کمالات
مَحصُول	محصولات	لطیفہ	لطائف
مُدبّر	مدبرین	لقب	القاب
مصلحت	مصالح	مد	مدات
مِقدار	مقادیر	معدن	معادن
مَشغلہ	مشاغل	ملک	ملائک
قاری	قارئین	منقول	منقولات
قریب	اَقربا	معقول	معقولات
قول	اَقوال	معجزہ	معجزات
مومن	مومنین	قطب	اقطاب
ماہر	ماہرین	قید	قیود
مسکن	مساکن	قصہ	قصص
محقق	محققین	قِیاس	قیاسات
مُراَسلہ	مراسلات	قطع	اقطاع
مطلب	مطالب	قِسط	اقساط
مذہب	مذاہب	کتاب	کتب
منظر	مناظر	کافر	کفار
قبر	قبور	لَازم	لوازم
لغت	لغات	کلمہ	کلمات
لیل	لیالی	لِسان	السنہ
مدرسہ	مدارس	لمحہ	لمحات
مظلمہ	مظالم	لباس	البسہ
ملک	ملوک	امکان	امکنہ
مصیبت	مصائب	مُملکت	ممالک
معرفت	معارف	مثال	امثلہ
مقالہ	مقالات	محنت	محن

LAST HOPE STUDY

مدینہ	مدائن	مشرب	مشارب
مانع	موانع	مکتوب	مکاتیب
مجاہد	مجاہدین	مشاہدہ	مشاہدات
مُخزن	مخازن	مُبلغ	مبلغین
مرض	امراض	محدث	محدثین
مجلس	مَجالس	مدرس	مدرسین
مال	اموال	مصدر	مصادر
مسلم	مسلمات	محفل	محافل
قدم	اقدام	موج	امواج
قطرہ	قطرات	موضوع	موضوعات
قافیہ	قوافی	مَرثیہ	مراثی
قاعدہ	قواعد	مصاحب	مصاحبین
قَصیدہ	قصائد	منزل	منازل
قدر	اقدار	مقصد	مقاصد
قوت	قویٰ	مشہور	مشاہیر
کوکَب	کوَاکب	مِلّت	مِلَل
معنی	معانی	نعمت	نِعَم
معاصر	معاصرین	نَادِر	نوَادر
موقع	مواقع	نبات	نَباَتات
مزاج	امزجہ	نور	انوار
منبر	منابر	ناصح	ناصحین
موت	اموات	وجہ	وجوہ
مقبرہ	مقابر	واقعہ	واقعا
تمسئلہ	مسائل	وَصُف	اَوصاف
مسجد	مَساجد	وسیلہ	وسائل
نصیحت	نصائح	وزیر	وُزَراء
نتیجہ	نتائج	وقف	اوقاف
نجم	نجوم	یتیم	یتامیٰ
ناصر	انصار	نقطہ	نکات
نَاظِر	ناظرین	نَوع	اَنواع

نفل	نوافل	نبی	انبیا
نفیس	نفائس	ندیم	ندما
وَلی	اولیا	نغمہ	نغمات
ورق	اُوراق	نظر	انظار
ورد	اَوراد	واعظ	واعظین
وکیل	وکلا	وَسوَسہ	وساوس
وصیت	وصایا	وفد	وفود
وطن	اَوطان	وزن	اوزان
ہمت	ہمم	وضع	اوضاع
نسب	انساب	وَقْتُ	اوقات
یوم	ایام	ولد	اولاد
نقطہ	نقاط	وارث	ورثا
نفس	انفاس	وہم	اوہام
نقش	نقوش	ہدیہ	ہدایا
نظریہ	نظریات	فعل	افعال
نقل	نقول	حکم	اَحکام
نقیب	نقبا	موج	امواج
وحشی	وحوش	شُغل	اَشغال
وظیفہ	وظائف	صاحب	اَصحاب
حال	اَحوال	لفظ	الفاظ
حجر	احجار	جاہل	جُہلا
نور	انوار	بخیل	بخلا
لطف	الطاف	صالح	صلحا
ذِکر	اَذکار	خطیب	خطبا
عُضو	اعضاء	فقیر	فقرا
اَلم	آلام	وکیل	وکلا
شجر	اشجار	فاضل	فضلا
صوت	اصوات	شریک	شرکا
عمل	اعمال	امیر	اُمرا
جِنس	اَجناس	عاقل	عقلا

LAST HOPE STUDY

موت	اموات	عالم	عُلما
خلق	اَخلاق	شہید	شہدا
نَوع	انواع	وزیر	وُزَرا
لفظ	الفاظ	وارث	ورثا
نقل	نقول	قاعدہ	قواعد
نجم	نجوم	مَسئلہ	مسائل
قَلب	قُلوب	حاجت	حوائج
ملک	ملوک	مکتب	مکاتب
حَد	حُدود	کیفیت	کوائف
امر	امور	اصغر	اصاغر
عیب	عیوب	منصب	مناصب
نقش	نقوش	دلیل	دلائل
وحشی	وحوش	مکتوب	مکاتیب
سجدہ	سجود	تصنیف	تصانیف
عِلم	عُلوم	تکلیف	تکالیف
شَر	شروز	مضمون	مضامین
طائر	طُیوُر	تَفسیر	تفاَسیر
فیض	فیوض	تاریخ	تواریخ
نفس	نَفُوس	مشہور	مشاہیر
شک	شُکوک	قانون	قوانین
فن	فنون	تقریر	تقاریر
مسجد	مساجد	تجویز	تجاویز
اول	اَوائل	مَعرُوف	معاریف
اکبر	اکابر	تفصیل	تفاصیل
مُلک	مُمالک	تصویر	تصاویر
مقصد	مقاصد	خاتون	خواتین
عسکر	عساکر	اُسلوب	اَسَالیب
مدرسہ	مدارس	عاشق	عُشّاق

زاہد	زہاد	نکتہ	نکات
جاہل	جہال	بَلَد	بلاد
فاسق	فساق	مثال	امثلہ
عامل	عمال	زمان	ازمنہ
خَادم	خُدّام	دوا	ادویہ
کافر	کفار	جواب	اجوبہ
حاج	حجاج	والد	والدین
حافظ	حفاظ	خط	خطین
تاجر	تُجّار	سبیل	سبیلین
ساکن	سکان	نُقطہ	نقطتین
حاکم	حکام	زاویہ	زاویتین
فاجر	فُجار	جانب	جانبین
ولی	اَولیا	دار	دارین
سخی	اسخیا	سبیل	سبیلین
غنی	اَغنیا	جبل	جبال
تقی	اتقیا	صفت	صفات
قریب	اقربا	صوم	صیام
نبی	انبیاء	عظیم	عظام
ثقہ	ثقات	کبیر	کبار
صفت	صفات	بَلَد	بلاد
عظیم	عظام	جبل	جبال
مثال	اَمثِلہ	دوا	ادویہ
جواب	اَجوِبہَ	زمان	ازمنہ

(K.B-U.B)

تثنیہ

واحد	تثنیہ	واحد	تثنیہ
والد	والدین	نقطہ	نقطتین
جانب	جانبین	خط	خطین
زاویہ	زاویتین	دار	دارین
سبیل	سبیلین	طرف	طرفی

(K.B-U.B)

جمع الجمع

جمع الجمع	جمع	واحد	جمع الجمع	جمع	واحد
رسومات	رُسوم	رَسم	ادویات	اَدویہ	دوا
اخبارات	اخبار	خبر	جواہرات	جواہر	جوہر
فیوضات	فیوض	فیض	رقومات	رُقوم	رقم
			وجوہات	وجوہ	وجہ

(K.B-U.B)

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ 'اکبر' کی درست جمع ہے:
(A)اکابر (B)کبیر (C)اکبرات (D)ابکار

2۔ 'ادب' کی درست جمع ہے:
(A)ادیب (B)اُدبا (C)آداب (D)ابواب

3۔ بخار کی درست جمع ہے:
(A)بخارت (B)بُخور (C)ابخار (D)بخارات

4۔ 'براہین' کا درست واحد ہے:
(A)برہون (B)برہان (C)براہان (D)بران

5۔ 'تجار' کا درست واحد ہے:
(A)تاجر (B)تجارت (C)تجاجرین (D)تاجرین

6۔ 'اَوامر' کا درست واحد ہے:
(A)عامر (B)امور (C)آمر (D)امر

7۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)حکیم،احکام (B)برج،بروج (C)آفت، آفاق (D)ادب،ادبا

8۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)علم، آلام (B)اکبر، کبیر (C)امت،امم (D)اول، آخر

9۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)امام، آئمہ (B)جوہر،اجواہر (C)حاکم،احکام (D)مکتب، مکتوب

10۔ 'تفصیل' کی درست فہرست ہے:
(A)تفصیل (B)فصل (C)تفصیلات (D)تفاصیل

11۔ 'جزیرہ' کی درست جمع ہے:
(A)اجزار (B)جزائر (C)جرائد (D)کوئی نہیں

12۔ 'جہلا' کا درست واحد ہے:
(A)جہالت (B)جیل (C)جاہل (D)جعلی

13۔ 'جبل' کی درست جمع ہے:
(A)جل (B)جبال (C)اجبال (D)اجل

14۔ حوائج کو درست واحد ہے:
(A)حادثہ (B)حجاج (C)حاجی (D)حاجت

15۔ 'حضار' کا درست واحد ہے:
(A)حاضر (B)حاضرین (C)حاجر (D)حَرج

16۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)کتب، مکتوب (B)حاکم، احکام (C)حکمت، حِکم (D)درس، مدارس

17۔ 'حد' کی درست جمع ہے:
(A)حوائد (B)حدود (C)احداد (D)کوئی نہیں

18۔ 'حشرات' کا درست واحد ہے:
(A)شرارت (B)حشور (C)حشر (D)حشرہ

19۔ واحد / جمع کی فہرست ہے:
(A)حاسہ، احساس (B)حاسہ، حواس (C)حاسہ، حوادث (D)حق، احقاق

20۔ واحد / جمع کی فہرست ہے:
(A)حجت، حجج (B)حاجی، حجج (C)حج، حجج (D)کوئی نہیں

21۔ 'حکم' کا درست واحد ہے:
(A)حکما (B)احکام (C)حکّام (D)حکیم

22۔ 'حکما'
(A)حکم (B)حاکم (C)حکیم (D)حِکَم

23۔ 'حاشیہ' کی درست جمع ہے:
(A)حواشی (B)حاشی (C)احاشی (D)حاشیان

24۔ 'خیام' کا درست واحد ہے:
(A)خام (B)خیامہ (C)خیمہ (D)کوئی نہیں

25۔ 'خواص' کا درست واحد ہے:
(A)خاصیت (B)خصائص (C)خوص (D)کوئی نہیں

26۔ 'ادلہ' کا درست واحد ہے:
(A)کوئی نہیں (B)عدل (C)ادل (D)دلیل

27۔ 'دعوی' کی درست جمع ہے:
(A)دعوت (B)داعی (C)دعاوی (D)اَدعیہ

28۔ 'روضہ' کی درست جمع ہے:
(A)روضات (B)ریاض (C)رضاعی (D)رواض

29۔ واحد/جمع کی درست فہرست ہے:
(A)سفیر، سفر (B)سفیر، اسفار (C)سفیر، سفرا (D)سفر، سفرا

30۔ واحد/جمع کی درست فہرست ہے:
(A)سقم، اسقام (B)سقم، سقوم (C)سقم، سقام (D)سقم، مقسوم

31۔ واحد/جمع کی درست فہرست ہے:
(A)سلاح، سلحوت (B)سلاح، اسلحات (C)سلاح، اسلحہ (D)اسلحہ، اسلحات

32۔ واحد/جمع کی درست جمع ہے:
(A)سیرت، سِیَر (B)سیرت، استار (C)سیرت، اشعار (D)سیرت، شعور

33۔ 'شقی' کی درست جمع ہے:
(A)اشقاق (B)شقوق (C)اشقیا (D)شقیا

34۔ 'صور' کا درست واحد ہے:
(A)صیار (B)صورت (C)صار (D)صوار

35۔ 'ضمیر' کی درست جمع ہے:
(A)اضمار (B)ضَمائر (C)ضمور (D)اضمائر

36۔ واحد/جمع کی درست فہرست ہے:
(A)طریق، طرق (B)طریق، طریقہ (C)طریق، اطقار (D)طریق، طریقت

37۔ واحد/جمع درست فہرست ہے:
(A)ظاہر، ظہور (B)ظاہر، اظہار (C)ظاہر، ظواہر (D)ظاہر، ظہار

38۔ 'اعزہ' کا درست واحد ہے:
(A)عظمت (B)اعزاز (C)عزت (D)عزیز

39۔ واحد/جمع کی درست فہرست ہے:
(A)عطیہ، عطایات (B)عطیہ، عطوت (C)عطیہ، عطایا (D)عطیہ، عطا

40۔ 'عباد' کا درست واحد ہے:
(A)عابد (B)عبد (C)عبادت (D)کوئی نہیں

41۔ 'عقل' کی درست جمع ہے:
(A)عاقل (B)عقلان (C)اعقال (D)عقول

42۔ 'غلام' کی درست جمع ہے:
(A)اغلما (B)غلماں (C)غلاماں (D)کوئی نہیں

43۔ 'قطب' کی درست جمع ہے:
(A)اقطاب (B)قطوب (C)اقطوب (D)کوئی نہیں

44۔ واحد/جمع کی درست فہرست ہے:
(A)قیاس، قیوس (B)قیاس، قیاسات (C)قیاس، اقیاس (D)کوئی نہیں

45۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)قصر،قصیار (B)قصر،اقصور (C)قصر، قصور (D)قصر،اقصار

46۔ 'قوت' کی درست جمع ہے:
(A)قویٰ (B)قوی (C)اقویا (D)کوئی نہیں

47۔ 'کبیر' کی درست جمع ہے:
(A)کبار (B)اکبار (C)کبائر (D)کبور

48۔ 'لوازم' کا درست واحد ہے:
(A)لازم (B)لازمی (C)لازمہ (D)الزام

49۔ 'الطاف' کا درست واحد ہے:
(A)لطیفہ (B)لطف (C)لطائف (D)کوئی نہیں

50۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)لیل،لائل (B)لیل، دلائل (C)لیل، دلیل (D)لیل، لیالی

51۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)مثال،امثلہ (B)مثال، مثل (C)مثال،امثال (D)مثال، امثل

52۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)مکتوب، کتب (B)مکتوب، مکاتیب (C)مکتوب، مکتب (D)کوئی نہیں

53۔ 'مدرسین' کا درست واحد ہے:
(A)مدرسہ (B)مدرس (C)مدراس (D)مدارس

54۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)مسلم، مسلمات (B)مسلم، مسلمان (C)مسلم، مسلمین (D)مسلمان، مسلمات

55۔ 'مصاحبین' کا درست واحد ہے:
(A)مصائب (B)مَصاحب (C)مصیبت (D)صاحب

56۔ 'نصائح' کا درست واحد ہے:
(A)نصیحت (B)ناصح (C)نصوح (D)کوئی نہیں

57۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)نکتہ، نقاط (B)نکتہ، نِکات (C)نکتہ، نقطہ (D)نکتہ، نطق

58۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)نجم، نُجُوم (B)نجم، انجام (C)نجوم، انجام (D)کوئی نہیں

59۔ واحد / جمع کے درست فہرست ہے:
(A)نعمت، نعوم (B)نعمت، انعام (C)نعمت، نعم (D)نعمت، نعمتیں

60۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)نفل، نفول (B)نفل، انفال (C)نفل، نوافل (D)کوئی نہیں

61۔ 'نظر' کی درست جمع ہے:
(A)اناظر (B)انظور (C)نظور (D)انظار

62۔ 'وساوس' کا درست واحد ہے:
(A)احساس (B)واسا (C)وسوسہ (D)کوئی نہیں

63۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)درد، اوراد (B)درد، درود (C)درد، ادوار (D)کوئی نہیں

64۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)واضح، تواضع (B)واضح، وضاحت (C)وضع، واضح (D)وضع، اوضاع

65۔ 'ہدیہ' کی درست جمع ہے:
(A)ہدایات (B)ہدایا (C)ہدایت (D)کوئی نہیں

66۔ 'ہمت' کی درست جمع ہے:
(A)ہمتان (B)ہمم (C)ہمتیں (D)کوئی نہیں

67۔ 'جوہر' کی درست جمع الجمع ہے:
(A)اجہار (B)جواہر (C)جواہرات (D)کوئی نہیں

68۔ 'وجہ' کی درست جمع الجمع ہے:
(A)اجہالت (B)جہالت (C)وجوہ (D)وجوہاتü

69۔ 'خط' کی درست جمع تثنیہ ہے:
(A)خطوط (B)خطین (C)خطیان (D)خطیات

70۔ جانب کی درست جمع تثنیہ ہے:
(A)جانبین (B)جَوانِب (C)اجنبی (D)کوئی نہیں

71۔ 'اصغر' کی درست جمع ہے:
(A)صغائر (B)صغیر (C)اصاغر (D)صعور

72۔ 'زاہد' کی درست جمع ہے:
(A)زائد (B)زہاد (C)زیاد (D)کوئی نہیں

73۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)معروف، معاریف (B)معروف، معارف (C)معروف، عارفین (D)کوئی نہیں

74۔ واحد / جمع کی درست فہرست ہے:
(A)فاسق، فسوق (B)فاسق، فساق (C)فاسق، اسفاق (D)فاسق، افسوق

75۔ 'ساکن' کی درست جمع ہے:
(A)سکان (B)سکون (C)اسکان (D)مسکن

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

D	10	A	9	C	8	B	7	D	6	A	5	B	4	D	3	C	2	A	1
A	20	B	19	D	18	B	17	C	16	A	15	D	14	B	13	C	12	B	11
A	30	C	29	B	28	C	27	D	26	A	25	C	24	A	23	B	22	B	21
B	40	C	39	D	38	C	37	A	36	B	35	B	34	C	33	A	32	C	31
D	50	B	49	A	48	A	47	A	46	C	45	B	44	A	43	B	42	D	41
C	60	C	59	A	58	B	57	A	56	B	55	A	54	B	53	B	52	A	51
A	70	B	69	D	68	C	67	B	66	B	65	D	64	A	63	C	62	D	61
										A	75	B	74	A	73	B	72	C	71

LAST HOPE STUDY

مذکر مونث (K.B-U.B)

بے جان مذکر اسما:

تار۔ مزاج۔ لالچ۔ قلم۔ انتظار۔ مَرہم۔ درد۔ دہی۔ ٹکٹ۔ پرہیز۔ جھاگ۔ جی۔ ہوش۔ قبض۔ مَرض۔ عیش۔ اَخبار۔ کلام۔ فوٹو۔ گوند۔ میل۔ ماضی۔ بے ہوش۔ نسخہ۔ لفافہ۔ خط۔ کارڈ۔ علاج۔ فیض۔ ارتقائ۔

بے جان مونث اسما:

پیاز۔ ترازو۔ پتنگ۔ بہشت۔ نرگس۔ محراب۔ بکواس۔ چھنکار۔ ڈکار۔ ناک۔ دوا۔ میز۔ کیچڑ۔ گھاس۔ جامن۔ بھوک۔ پیاس۔ بارود۔ راہ۔ سرسوں۔ چھت۔ آواز۔ جھاڑو۔ سوچ۔ چھاچھ۔ سائیکل۔ تپ (بخار)۔ وعظ۔ بسم اللہ

تذکیر وتانیث کے قاعدے:

☆ کچھ اسم ایسے ہیں جو مذکر بولے جاتے ہیں اور ان کے مقابلے میں مونث نام بھی ہیں جیسے:

باپ (ماں)، میاں (بیوی)، بیل (گائے)، بادشاہ (ملکہ)، راجہ (رانی)

☆ کچھ اسم مذکر بولے جاتے ہیں اور ان کے مقابلے میں مونث اسم نہیں بولے جاتے جیسے:

درویش۔ شہ بالا۔ بابا۔ بچھونا۔ فرش

☆ کچھ اسم مونث بولے جاتے ہیں اور ان کے مقابلے میں مذکر اسم نہیں بولے جاتے جیسے:

باجی۔ آپا۔ دائی۔ سہاگن۔ انا۔ سوت۔ گیند

☆ کچھ اسم صرف مذکر بولے جاتے ہیں اور ان کی صفت مادہ لگا کر مونث بنا لیتے ہیں۔ جیسے:

کوّا۔ اژدھا۔ خرگوش۔ باز۔ چیتا۔ نیولا۔ ہدہد۔ گینڈا۔ سرخاب۔ جگنو۔ گدھ۔ مگرمچھ۔ طوطا۔ کھٹمل۔ مچھر۔ گرگٹ۔ بگلا۔ ممولا۔ بھیڑیا۔ اُلووغیرہ

☆ کچھ اسم صرف مونث بولے جاتے ہیں اور نر و مادہ دونوں مراد لیے جاتے ہیں۔ لیکن ان کی تعریف صفت نر سے بھی کی جاتی ہے۔ جیسے:

چیل۔ مینا۔ کوئل۔ فاختہ۔ لومڑی۔ چھپکلی۔ گلہری۔ مرغابی۔ تتلی۔ چکور۔ دیمک۔ مچھلی۔ چمگادڑ۔ قمری وغیرہ۔

☆ تمام دنوں کے نام مذکر ہیں (ہفتہ۔ اتوار۔ پیر۔ منگل۔ بدھ۔ جمعہ) مگر "جمعرات" کو مونث بولتے ہیں۔

☆ تمام اوقات کے نام مذکر ہیں (منٹ۔ گھنٹا۔ مہینا۔ سال۔ سنہ۔ سن) مگر "رات" کو مونث بولتے ہیں۔

☆ پہاڑ اور پتھر اور ان کی تمام قسموں کے نام مذکر بولے جاتے ہیں جیسے: زُمردّ۔ یاقوت۔ فیروزہ۔ ہیرا۔ پکھراج۔ ہمالہ۔ قراقرم

☆ شہروں کے نام مذکر ہیں۔ جیسے: لاہور۔ کراچی۔ پشاور۔ اسلام آباد۔ کوئٹہ سوائے بمبئی اور دِلّی کے۔

☆ دریاؤں کے نام مذکر بولے جاتے ہیں: مثلاً راوی۔ جہلم۔ چناب۔

☆ تمام ندیوں کے نام مونث بولے جاتے ہیں۔

☆ تمام ستاروں اور سیاّروں کے نام مذکر بولے جاتے ہیں جیسے: زہرہ۔ مریخ۔ چاند۔ سورج۔ مگر "زمین" کو مونث بولتے ہیں۔

☆ تمام زبانوں اور نمازوں کے نام مونث بولے جاتے ہیں جیسے: فارسی۔ عربی۔ اُردو۔ پشتو۔ فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشائ۔

☆ بعض اسم جو مذکر اور مونث دونوں کے لیے بولے جاتے ہیں انھیں مشترک کہا جاتا ہے جیسے:

وزیر۔ مسافر۔ دوست۔ دشمن۔ چور۔ یتیم۔ ممبر۔ مَہمان۔ میزبان

☆ تمام اخبارات، رسائل اور جرائد کے نام مذکر استعمال ہوتے ہیں جیسے نوائے وقت، جنگ، دنیا، نُقوش وغیرہ۔

☆ تمام کتابوں کے نام ہمیشہ مونث استعمال ہوتے ہیں سوائے قرآن مجید اور لُغت کے۔

☆ بعض اسم مذکر مونث دونوں طرح بولے جاتے ہیں اور صحیح ہیں جیسے: نشوونما۔ فکر۔ مَالا۔ آغوش۔ طَرز۔ سانس۔ املا۔ بلبل۔

(K.B-U.B)

مذکر مونث

مذکر	مونث	مذکر	مونث
ماموں	ممانی	نواسا	نواسی
شوہر	بیوی	پوتا	پوتی
شہزادہ	شہزادی	نانا	نانی
خاوند	بیوی	بیٹا	بیٹی
باپ	ماں	پھوپھا	پھوپھی
بوڑھا	بڑھیا	تایا	تائی
میاں	بیوی	گِھسیارا	گِھسیارن
داماد	بہو	دیور	دیورانی
بہنوئی	بہن	چمار	چماری
نانا	نانی	مہتر	مہترانی
بادشاہ	ملکہ	سنار	سناری
ابا	اماں	جیٹھ	جیٹھانی
سُسر	ساس	کمھار	کمھاری
رَنڈوا	بیوہ	فرنگی	فرنگن
دادا	دادی	گوجر	گوجری
لڑکا	لڑکی	دلھا	دلھن
بھتیجا	بھتیجی	مُلاّ	ملانی
بندہ	بندی	اُونٹ	اونٹنی
صاحبزادہ	صاحبزادی	بنجارا	بنجارن
کنوارا	کنواری	بچھڑا	بچھیا
جولاہا	جولاہی	بھکاری	بھکارن
چچا	چچی	پارسی	پَارسن
پنجابی	پنجابن	مینڈک	مینڈکی
چمار	چمارن	مُغل	مغلانی
چوکیدار	چوکیدارنی	نواسہ	نواسی
خان	خانم	اُستاد	استانی
دھوبی	دھوبن	بطخا	بطخ
سید	سیدانی	براتی	براتن

LAST HOPE STUDY

سِکھ	سِکھنی	پٹھان	پٹھانی
شیخ	شیخانی	بھینسا	بھینس
قصائی	قصائن	تنبولی	تنبولن
گدھا	گدھی	چیونٹا	چیونٹی
گھِسیارا	گھِسیارن	چیلا	چیلی
دلھا	دلھن	باورچی	باورچن
درزی	درزن	جیٹھ	جیٹھانی
سنار	سنارن	جوگی	جوگن
سَقا	سَقن	چُھوکرا	چُھوکری
فقیر	فقیرنی	حلوائی	حلوائن
کمھار	کمھارن	دِیور	دیورانی
گنوار	گنوارن	روگی	روگن
مُرغا	مرغی	سیٹھ	سیٹھانی
موچی	موچن	سُلطان	سلطانہ
مالک	مالکن،مالکہ	فِریبی	فریبَن
نانا	نانی	کبوتر	کبوتری
اَداکار	اداکارہ	گوالا	گوالن
بندر	بندریا	ماموں	ممانی
بُھنگی	بھنگن	مُہتر	مہترانی
ناگ	ناگن	نائی	نائن
نندوئی	نند	نوکر	نوکرانی
بکرا	بکری	رَنڈوا	رَانڈ
بندہ	بندی	ساتھی	ساتھن
بلا/ بلاؤ	بلی	شیر	شیرنی
تایا	تائی	فَرنگی	فرنگن
تھانیدار	تھانیدارنی	کُتا	کتیا
چچا	چچی	گرہست	گرہستن
چودھری	چودھرانی	مور	مورنی
خالو	خالہ	ملک	ملکہ
دیہاتی	دیہاتن	دُلھا	دلھن

(K.B-U.B)

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ 'رنڈوا' کی درست مونث ہے:
(A)رانڈ (B)کنواری (C)دلھن (D)سہاگن

2۔ 'داماد' کی درست مونث ہے:
(A)بیٹی (B)بہو (C)بھاوج (D)نند

3۔ 'جولاہا' کی درست مونث ہے:
(A)جولائی (B)جولاہیا (C)جولاہن (D)جولاہی

4۔ 'فرنگی' کی درست مونث ہے:
(A)فرنگانی (B)فرانگی (C)فرنگن (D)فرنگنی

5۔ 'چمار' کی درست مونث ہے:
(A)کوئی نہیں (B)چماری (C)چمارن (D)چمارنی

6۔ 'گھسیارا' کی درست مونث ہے:
(A) گھسیارن (B) گھسیاری (C)گھسیارنی (D)کوئی نہیں

7۔ 'گوجری' کا درست مذکر ہے:
(A)گوجر (B)گجر (C)گجراتی (D)کوئی نہیں

8۔ 'ملانی' کا درست مذکر ہے:
(A)مولوی (B)مُلاّ (C) (i)اور(ii)دونوں (D)کوئی نہیں

9۔ 'پھوپھا' کی درست مونث ہے:
(A)خالہ (B)بُوا (C)پھوپھی (D)پھوپھو

10۔ 'شوہر' کی درست مونث ہے:
(A)گھروالی (B)بیوی (C)بیگم (D)عورت

11۔ 'بوڑھا' کی درست مونث ہے:
(A)بڑھیا (B)بوڑھی (C) (i)اور(ii)دونوں (D)کوئی نہیں

12۔ لفظ 'تار' ہے:
(A)مونث (B)مذکر (C)مشترک (D)دونوں

13۔ لفظ 'نشوونما' ہے:
(A)مذکر (B)مونث (C)مشترک (D)دونوں

14۔ لفظ 'دوست' ہے:
(A)مونث (B)مذکر (C)مشترک (D)دونوں

15۔ لفظ 'جھاڑو' ہے:
(A)مذکر (B)مونث (C)مشترک (D)دونوں

16۔ 'تکرار' بمعنی دہرانا ہے:
(A)مذکر (B)مونث (C)مشترک (D)دونوں

17۔ 'عرض' بمعنی چوڑائی ہے:
(A)مذکر (B)مونث (C)مشترک (D)دونوں

18۔ 'طوطا' کا درست ہے:
(A)طوطی (B)مادہ طوطا (C) (i)اور(ii)دونوں (D)کوئی نہیں

19۔ لفظ 'درد' ہے:
(A)مذکر (B)مونث (C)مشترک (D)دونوں

20۔ لفظ 'وعظ' ہے:
(A)مذکر (B)مونث (C)مشترک (D)دونوں

21۔ لفظ 'چور' کا درست مونث ہے:
(A)چورنی (B)چوری (C) (i)اور(ii)دونوں (D)کوئی نہیں

22۔ 'مولا' کا درست مونث ہے:
(A)مولی (B)مادہ مولاناً (C)مولن (D)کوئی نہیں

23۔ لفظ 'مالا' ہے:
(A)مذکر (B)مونث (C)مُشترک (D)دونوں

24۔ لفظ 'تال' بمعنی سُر ہے:
(A)مذکر (B)مونث (C)مُشترک (D)دونوں

25۔ 'قمری' کا درست مذکر ہے:
(A)قمر (B)نر قمری (C) (i)اور(ii)دونوں (D)کوئی نہیں

26۔ 'جگنو' کا درست مونث ہے:
(A)جگنی (B)مادہ جگنو (C) (i)اور(ii)دونوں (D)کوئی نہیں

27۔ 'بھیڑیا' کا درست مونث ہے:
(A)مادہ بھیڑیا (B)بھیڑ (C) (i)اور(ii)دونوں (D)کوئی نہیں

28۔ 'ڈکار' ہے:
(A)مذکر (B)مونث (C)دونوں (D)مشترک

29۔ 'لگن' بمعنی بڑا برتن ہے:
(A)مذکر (B)مونث (C)دونوں (D)کوئی نہیں

30۔ 'وزیر' کا درست مونث ہے:
(A)وزیری (B)وزارت (C)کوئی نہیں (D)وزیرنی

31۔ 'گیند' کا درست مونث ہے:
(A)گیندی (B)گیندن (C)گیندہ (D)کوئی نہیں

32۔ 'بچھونا' کا درست مونث ہے:
(A)بچھونی (B)بچھوانی (C)بچھانی (D)کوئی نہیں

33۔ 'سُہاگن' کا درست مذکر ہے:
(A)سُہاگ (B)رَنڈوا (C)شادی شدہ (D)کوئی نہیں

34۔ 'شہ بالا' ہے:
(A)مذکر (B)مونث (C)مشترک (D)دونوں

35۔ 'چیتا' کا درست مونث ہے:
(A)مادہ چیتا (B)چیستن (C)چیتی (D)کوئی نہیں

36۔ 'فیروزہ' کی درست مونث ہے:
(A)فیروزن (B)فیروزی (C)فیروزنی (D)کوئی نہیں

37۔ 'پکھراج' کی درست مونث ہے:
(A)پکھراجی (B)پکھراجن (C)پکھراجنی (D)کوئی نہی

38۔ لفظ 'زُمرد' ہے:
(A)مذکر (B)مونث (C)مشترک (D)کوئی نہیں

39۔ 'سُرخاب' کی درست مونث ہے:
(A)سُرخابی (B)سُرخابن (C)مادہ سُرخاب (D)کوئی نہیں

40۔ تمام ندیوں کے نام بولے جاتے ہیں۔
(A)مذکر (B)مونث (C)دونوں (D)مشترک

41۔ تمام نمازوں اور زبانوں کے نام بولے جاتے ہیں:
(A)مذکر (B)مونث (C)مشترک (D)دونوں

42۔ 'چھوکرا' کی درست مونث ہے:
(A)چھوُری (B)چھوکری (C)چھوکرنی (D)کوئی نہیں

43۔ 'فریبی' کی درست مونث ہے:
(A)فریبنی (B)فارانی (C)فریبن (D)کوئی نہیں

44۔ 'نند' کا درست مذکر ہے:
(A)بھائی (B)نندوئی (C)نندنی (D)بہنوئی

45۔ 'گاہ' کا لاحقہ علامت ہے:
(A)مذکر کی (B)مونث کی (C)دونوں کی (D)کوئی نہیں

46۔ جن اسما کے آخر میں 'زار' اور 'ستان' کے لاحقے ہیں بولے جاتے ہیں۔
(A)مذکر (B)مونث (C)مشترک (D)دونوں

47۔ لفظ 'مرض' ہے:
(A)مذکر (B)مونث (C)مشترک (D)دونوں

48۔ 'بطخ' کی درست مذکر ہے:
(A)نربطخ (B)بطخی (C)کوئی نہیں (D)بطخہ

49۔ 'خان' کی درست مونث ہے:

(A)خانی (B)کوئی نہیں (C)خانم (D)خانی

50۔ 'بارود' بولا جاتا ہے:

(A)مذکر (B)مونث (C)مشترک (D)دونوں

51۔ 'نائی' کی درست مونث ہے:

(A)نیائی (B)کوئی نہیں (C)نائن (D)نائنی

52۔ 'بلاؤ' کی درست مونث ہے:

(A)مادہ بلاؤ (B)بلائی (C)بلانی (D)بلی

53۔ 'بچھڑا' کی درست مونث ہے:

(A)کوئی نہیں (B)بچھڑی (C)مادہ بچھڑا (D)بچھیا

54۔ 'سِکھ' کی درست مونث ہے:

(A)سِکھنی (B)سِکھانی (C)سِکھیانی (D)کوئی نہیں

55۔ 'براتن' کا درست مذکر ہے:

(A)برات (B)براتی (C)کوئی نہیں (D)بارات

56۔ 'مالکہ' کا درست مذکر ہے:

(A)شہزادہ (B)بادشاہ (C)مالک (D)ملک

57۔ لفظ'ٹکٹ' بولا جاتا ہے:

(A)مذکر (B)مونث (C)مشترک (D)دونوں

58۔ 'سَقّا' کی درست مونث ہے:

(A)مادہ سقا (B)کوئی نہیں (C)سقی (D)سقن

59۔ درج ذیل میں سے اسم مونث ہے:

(A)جانور (B)آیا (C)فرش (D)گیند

60۔ درج ذیل میں سے اسم مونث ہے:

(A)چکور (B)ہُدہُد (C)درویش (D)راوی

LAST HOPE STUDY

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

C	10	C	9	B	8	A	7	A	6	B	5	C	4	D	3	B	2	A	1
B	20	A	19	B	18	A	17	B	16	B	15	C	14	D	13	B	12	A	11
C	30	A	29	B	28	A	27	B	26	B	25	B	24	D	23	B	22	D	21
B	40	C	39	A	38	D	37	D	36	A	35	A	34	D	33	D	32	D	31
B	50	C	49	B	48	A	47	A	46	B	45	B	44	C	43	B	42	B	41
A	60	B	59	D	58	A	57	C	56	B	55	A	54	D	53	D	52	C	51

(K.B-U.B)

سابقوں سے الفاظ بنانا

نمبر شمار	سابقے	الفاظ
1	الف	اَٹل، امر، اجیت، اٹوٹ، اکھنڈ، اچھوت، اچھوتا۔
2	ن	نڈر، نکما، نچنت (بے فکر)، نہتا۔
3	اَن	اَنْ پڑھ۔ اَنمولْ، اَن دیکھا، اَن جان، اَن گِنتَ، اَن بَن، انمل، انگھڑ، ان مول، انگنت، انگنا، ان دیکھا، انجان۔
4	اہل	اہلِ وطن، اہلِ کتاب، اہلِ زبان، اہلِ نظر، اہلِ علم۔
5	با	باتمیز، باشوق، بااصول، باوجود، بامعنی، باعزت۔
6	بد	بد چلن، بد زبان، بد معاملہ، بد اطوار، بد پرہیز، بد خواہ، بد خو، بد اصل، بد کردار، بد اَطوار۔
7	بے	بے غیرت، بے خوف، بے زبان، بے باق، بے اَدَبْ، بے اصل، بے باک، بے وقوف، بے کار، بے حد، بے پروا، بے ضَرر، بے فکرا، بے ڈھنگا۔
8	بِن	بِن بلایا، بن دیکھا، بِن سلا، بن آئی، بن کہے، بن سنے، بن جتی، بن بیاہا۔
9	خوش	خوش لباس، خوش مزاج، خوش گفتار، خوش خوراک، خوش اَخلاق، خوش بو، خو شخو، خوش خلق۔
10	صاحب	صاحبِ خانہ، صاحبِ مال، صاحبِ دل، صاحبِ حیثیت، صاحبِ اختیار، صاحب تدبیر۔
11	نا	نادان، نالائق، نالائق، نافرمان، ناکارہ، ناہنجار، ناواقف، ناچیز، ناراض، نامبَارک، ناگوار، ناسمجھ۔
12	نیک	نیک دل، نیک چلن، نیک اَندیش، نیک نیت، نیک نام، نیک سیرت۔
13	ہم	ہم خیال، ہم جماعت، ہم مذہب، ہم وطن، ہم پَلہّ، ہم کلام۔
14	کم	کمزور، کمبخت، کمخَاب، کم ظرف، کم حوصلہ، کم ہمت۔
15	با	باہمت، باحیا، باوفا، باوقار۔
16	پا	پابند، پَاپوش، پازیب۔
17	ن	نڈر، نکما، نکھٹو، نگھرا۔
18	خوب	خُوبُرو، خوبصورت۔
19	خود	خود غرض، خود آرا، خود درد، خود قریب۔

(K.B-U.B)

لاحقے سے الفاظ بنانا

نمبر شمار	لاحقے	الفاظ
1	اندیش	دور اندیش، کوتاہ اندیش، عاقبت اندیش، خیر اَندیش
2	انگیز	ولولہ انگیز، حیرت انگیز، غم انگیز، وَحشت انگیز، رِقّت انگیز، عبرت انگیز
3	بان	جہان بان، نگہ بان، گلہ بان، شُتربان، گاڑی بان، فیل بان
4	پوش	خوش پوش، پلنگ پوش، پاپوش، سرخ پوش، سرپوش
5	دان	نمک دان، ریاضی دان، روشن دان، قدر دان، چراغ دان، قلم دان
6	دوست	علم دوست، خدادوست، وطن دوست، عیش دوست، زر دوست
7	ناک	عبرت ناک، افسوس ناک، غم ناک، حسرت ناک، دردناک
8	گار	پرہیز گار، پروردگار، خدمت گار، طلب گار
9	نشین	پردہ نشین، دل نشین، گوشہ نشین، ہم نشین، ذہن نشین

10	پسند	دل پسند، قدامت پسند، خود پسند، عیش پسند
11	مند	دانش مند، دولت مند، غیرت مند، خِرد مند، عقل مند، آرزو مند
12	خواہ	بدخواہ، دل خواہ، خاطر خواہ، خیر خواہ
13	دار	مال دار، علم دار، جہاں دار، دل دار، جان دار، وفادار، زر دار

جملوں کی درستی (K.B-U.B)

غلط العام سے مراد وہ لفظ ہے جسے عوام نے غلط تلفظ یا معانی یا ردوبدل کے ساتھ بولنا شروع کر دیا ہو مگر حقیقیت میں وہ غلط ہی قرار پاتا ہوں۔ عام بول چال میں عموماً ایسے غلط العوام الفاظ یا انداز استعمال کر لیا جاتا ہے جس کی وجہ سے جملہ قطعی طور پر غلط ہو جاتا ہے۔ اس بات کے پیشِ نظر ذیل میں چند عام حروف کے درست استعمال سے آگاہ ہی دی گئی اور اس کے ساتھ ساتھ امتحانی نکتہ نظر سے چند اہم اُصول بھی بیان کیے گئے ہیں جن کے تحت غلط فقرات کو درست کیا جا سکتا ہے۔

"نے" اور "کو" کا استعمال (K.B-U.B)

"نے" کا استعمال (K.B-U.B)

۱۔ "نے" مُتعدی افعال میں فاعل کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ فعل متعدی کے ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی شکیہ کے ساتھ "نے" استعمال ہوتا ہے جیسے:
حسنین نے کتاب پڑھی۔ حمزہ نے خط لکھا۔ مدثر نے قرآن پڑھا ہو گا۔

۳۔ بعض متعدی افعال ایسے ہی ہیں جن کے فاعل کے ساتھ "نے" نہیں آتا مثلاً "لانا" اور "بولنا" کے افعال متعدی ہونے کے باوجود "نے" استعمال نہیں ہوتا۔

۴۔ افعال لازم کے فاعل کے ساتھ "نے" استعمال نہیں ہوتا۔ جیسے: دوڑا۔ ہنسا۔ رویا۔ چلا۔ بھاگ کے ساتھ "نے" نہیں آتا۔

۵۔ بعض فعل لازم ایسے ہیں جن کے فاعل کے ساتھ "نے" آتا ہے۔ جیسے: عزیز نے توڑا۔ رقیہ نے پکایا۔

۶۔ چاہنا مصدر کے فعل کے ساتھ "نے" آتا ہے۔ لیکن اگر فاعل، دل طبیعت، جی ہوں تو "نے" کا استعمال نہیں ہوتا ہے جیسے:
دل چاہا تو ضرور آئوں گا۔ طبیعت چاہی تو چلا جائوں گا۔ جی چاہا تو آئوں گا۔

۷۔ مجھ اور تجھ اگر فاعل ہوں تو "نے" نہیں آتا لیکن ان کے ساتھ کوئی صفت ہو تو "نے" کا استعمال ہو گا جیسے:
مجھ بدنصیب نے یہ نہیں کیا تھا۔ تجھ شریف نے یہ کیوں کہا؟

۸۔ مَصدر کے ساتھ "ہے" کا استعمال غلط ہے۔ جیسے: امجد نے کراچی جانا ہے۔ میں نے کتاب پڑھنا ہے۔ ہم نے حج کرتا ہے۔
ان کی صحیح صورت یہ ہو گی۔ امجد کو کراچی جانا ہے۔ مجھے کتاب پڑھنا ہے۔ ہمیں حج کرنا ہے۔

"کو" کا استعمال (K.B-U.B)

کو: اردو زبان میں "کو" مفعول کی علامت ہے جس کے استعمال میں احتیاط لازمی ہے:

۱۔ جب کسی جملے میں مفعول عاقل جاندار ہو تو اس کے ساتھ "کو" ضرور آتا ہے۔ جیسے: عثمان نے شاگرد کو پڑھایا۔ میں نے فرحان کو دیکھا۔

۲۔ اگر کسی جملے میں مفعول بے جان ہو تو۔ "کو" نہیں آتا جیسے: میں نے کتاب پڑھی۔ طارق نے اخبار خریدا، بولنا چاہیے۔ ان جملوں میں "کو" کا استعمال غلط ہے۔

۳۔ مرکب مَصدر جو محاورے کے طور پر استعمال ہوتے ہیں وہاں "کو" کا استعمال غلط ہے جیسے: کمر باندھنا کی بجائے کمر کو باندھنا ہمت ہارنا کی بجائے کو ہارنا غلط ہو گا۔

۴۔ اگر کسی جملے میں جاندار ذوالعقول دو مفعول ہوں تو ان میں دوسرے مفعول کے ساتھ "کو" استعمال کرنا ٹھیک ہو گا نہ کو دونوں مفعولوں کے ساتھ "کو" استعمال کیا جائے۔ جیسے: اسامہ نے بچہ اس کی ماں کو دیا۔ اس جملے میں "بچہ" اور "ماں" دونوں مفعول ہیں لیکن "کو" صرف دوسرے مفعول ماں کے ساتھ استعمال کیا گیا۔

فعل کی فاعل کے ساتھ مطابقت **(K.B-U.B)**

۱۔ فعل لازم عام طور پر اپنے فاعل کے مطابق آتا ہے۔ فاعل کے واحد، جمع۔ مذکر، مؤنث ہونے کی صورت میں فعل بھی اس کے مطابق ہو گا۔ جیسے: علی آیا۔ لڑکے بھاگے۔ لڑکی دوڑی۔ لیکن اگر فعل متعدی ہو تو فعل مفعول کے اعتبار سے استعمال ہوتا ہے مثلاً میں نے کیلا کھایا۔ میں نے کھائے۔ یاسمین نے کیلا کھایا۔ صبا نے روٹی کھائی۔ ہم نے روٹی کھائی۔ اگر مفعول کے بعد "کو" استعمال ہو تو فعل واحد مذکر ہو گا۔ مثلاً سائرہ نے عمر کو مارا۔ شہریار نے بکریوں کو مارا۔ لڑکیوں نے کتے کو مارا۔

۲۔ فاعل اگر اسم جمع ہو تو فعل واحد آئے گا۔ جیسے: فوج نے حملہ کیا۔ جماعت کراچی چلی گئی۔ ریوڑ جنگل میں چر رہا ہے۔

۳۔ جب دو یا زیادہ حروف عَطف اکٹھے آئیں تو فعل جمع آئے گا۔ جیسے: حسیب، منیب اور مجیب آئے۔

۴۔ جب دو اسم بغیر حرف عطف اکٹھے آئیں اور آخر میں "دونوں" کا لفظ لکھا جائے تو فعل جمع آئے گا۔ جیسے: سعد، ادریس دونوں آ گئے۔

۵۔ جب کسی جگہ بہت سے اسم آجائیں تو فعل آخری اسم کے مطابق آئے گا۔ جیسے: دس جگ، پانچ پلیٹیں، ایک گلاس ٹوٹ گیا۔ ایک گلاس، پانچ پلیٹیں، دس جگ ٹوٹ گئے۔

۶۔ اگر بہت سے اسم ایک جگہ آئیں اور فعل ایک ہو اور آخر میں "سب کچھ" بڑھا دیا جائے تو فعل واحد مذکر آئے گا۔ جیسے: سامان، مکانات، دکانیں سب کچھ جل گیا۔

۷۔ اگر کسی جملے میں ضمیر جمع متکلم "ہم" فاعل ہو تو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی فعل آتا ہے۔ جیسے: عورتوں نے کہا ہم آتے ہیں۔ مردوں نے کہا ہم آتے ہیں۔ عورتوں نے کہا ہم آ گئے ہیں۔

اسم صفت اور اسم موصوف میں مطابقت **(K.B-U.B)**

۱۔ صفت اور موصوف کے مذکر اور مؤنث ہونے میں مطابقت ہونی چاہیے جیسے: اچھا لڑکا، اچھی لڑکی۔ بُرے لوگ۔

۲۔ جو صفت واحد مؤنث کے لیے آتی ہے وہی صفت جمع مؤنث کے لیے استعمال کر لیتے ہیں۔ نیک لڑکی۔ نیک لڑکیاں۔

۳۔ عربی کے اَسماءِ صفات اردو میں مذکر، مؤنث اور واحد و جمع میں ایک حالت پر رہتے ہیں، جیسے: شریف آدمی۔ شریف عورتیں۔

۴۔ صفت عددِ ترتیبی میں مذکر و مؤنث کے لحاظ سے موصوف اور اسم صفت میں مطابقت ہو گی۔ پانچواں لڑکا۔ پانچویں لڑکی۔ لیکن اعداد میں جمع نہیں آتی۔

۵۔ جب صفت خبر کے طور پر آئے اور علامت مفعول مذکور ہو تو فعل واحد آتا ہے جیسے: میں ان لوگوں کو قاتل سمجھا۔

اسم ضمیر اور مرجع کی مطابقت **(K.B-U.B)**

ضمیر وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم کی جگہ آتا ہے۔ جس اسم کی جگہ آتا ہے اسے "مرجع" کہتے ہیں۔

۱۔ ضمیر کو اپنے "مرجع" کے مطابق آنا چاہیے۔ جیسے: اسامہ آیا اور وہ چلا گیا۔ شانزہ نے کتاب پڑھی اور وہ سو گئی۔

۲۔ ضمیر کی فاعلی، مفعولی اور اضافی حالت میں ضمیر اپنے مرجع کے مطابق آنی چاہیے۔

۳۔ ضمیر میں تذکیر و تانیث کا فرق نہیں ہے، لہٰذا مرجع کے ساتھ ضمیر کے مطابقت صیغے اور تعداد کے مطابق ہو گی۔

۴۔ ضمیر واحد غائب اور جمع غائب دونوں کے لیے فعل لازم میں ضمیر صرف "وہ" آتی ہے لیکن فعل لازم کے علاوہ باقی ضمیریں جمع غائب کے لیے الگ ہیں جیسے: علی رضا اور شہریار آئے اور وہ دونوں چلے گئے۔ دوسری مثال جیسے: مشر اور مدثر دونوں اپنی جگہ بیٹھے، انھوں نے اپنی باتیں کیں اور کھانا کھانے لگے۔ پہلے جملے میں "وہ" ضمیر جمع کے لیے استعمال ہوئی اور دوسرے جملے میں جمع کے لیے ضمیر "انھوں" استعمال ہوئی۔ یہی حال واحد حاضر اور جمع حاضر کی ضمیروں کا ہے۔

املا کی اغلاط **(K.B-U.B)**

اکثر اوقات کچھ ایسے جملے زیر نظر ہوتے ہیں جو کہ ترکیب اور قواعد کے مطابق بالکل درست ہوتے ہیں لیکن کسی اہم لفظ کی غلط املا کی وجہ سے پورا جملہ غلط تصور کیا جاتا ہے۔ جیسے چمن میں انگور بکسرت پائے جاتے ہیں۔، میں بلکل ٹھیک ہوں۔ فی الواقعی وہ سچ کہتا ہے۔ ان جملوں میں بکسرت، بلکل اور فی الواقعی کی املا درست کر دینے سے جملے درست ہو جائیں گے جیسے چمن میں انگور بکثرت پائے جاتے ہیں۔، میں بالکل ٹھیک ہوں۔ اور فی الواقع وہ سچ کہتا ہے۔

تذکیر و تانیث کی اغلاط **(K.B-U.B)**

قواعد کے مطابق مذکر اسما کو مذکر فعل اور مؤنث اسما کو مؤنث فعل دیا جاتا ہے۔ اگر اس قاعدے میں کچھ گڑبڑ کی جائے تو پورا جملہ غلط تصور کیا جاتا ہے۔ جیسے یہ دہی کھٹی ہے۔ میرے سر میں درد ہو رہی ہے۔ مجھے اکمل کی تار ملی۔ وغیرہ ان جملوں میں دہی، درد اور تار، جو کہ مذکر ہیں۔ انھیں مؤنث استعمال کیا گیا ہے اس لیے یہ جملے غلط ہیں۔ ان کی درستی اس طرح سے ہے: یہ دہی کھٹا ہے۔ میرے سر میں درد ہو رہا ہو رہا ہے۔ اور مجھے اکمل کا تار ملا۔

مُترادف کی غیر ضروری تکرار (K.B-U.B)

مترادفات کی غیر ضروری تکرار سے بھی جملے غلط تصور کیے جاتے ہیں۔ جیسے مسلمان ماہِ رمضان کے مہینے میں روزے رکھتے ہیں۔ میں نے آبِ زم زم کا پانی پیا۔ کوہ ہمالیہ کا پہاڑ بہت اونچا ہے۔ وغیرہ۔ ان جملوں میں ماہ: مہینے، آب: پانی اور کوہِ: پہاڑ مترادفات کی غیر ضروری تکرار ہے۔ اس کے برعکس ان میں کسی ایک لفظ کے استعمال سے جملہ درست ہو جائے گا۔ جیسے

مسلمان ماہِ رمضان میں روزے رکھتے ہیں۔ یا مسلمان رمضان کے مہینے میں روزے رکھتے ہیں۔ دُرست فقرات ہیں۔ دیگر دو جملوں کی درستی بھی اسی طرح ہو گی۔

ضرب الامثال اور محاورات کی اَغلاط (K.B-U.B)

جملے میں اگر محاورات اور ضرب الامثال غلط ہوں، تو بھی پورا جملہ غلط تصور ہو گا۔ جیسے "اس کے ہاتھوں کے کبوتر اڑ گئے" "وہ غصے سے لال سُرخ ہو گیا" وغیرہ۔ ان فقرات میں "ہاتھوں کے طوطے اڑنا" اور "غصے سے لال پیلا ہونا" محاورات کی اغلاط ہیں۔ ان میں محاورات کی درستی سے جملے درست ہو جائیں گے۔ جیسے "اس کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے"۔ اور "وہ غصے سے لال پیلا ہو گیا"۔

جملوں کی درستی (K.B-U.B)

نمبر شمار	غلط جملے	درست جملے
1	کوہ ہمالیہ کا پہاڑ بہت اونچا ہے۔	کوہ ہمالیہ بہت اونچا ہے۔ یا ہمالیہ کا پہاڑ بہت اونچا ہے۔
2	ننھا روتا روتا سو گیا۔	ننھا روتے روتے سو گیا۔
3	سَر منڈاتے ہی پتھر پڑے۔	سُر منڈاتے ہی اولے پڑے۔
4	ہرا ہرا گھاس کیا خوشنما لگتا ہے۔	ہری ہری گھاس کیا خوش نما لگتی ہے۔
5	چغلی کرنا شریفوں کا شیوہ نہیں۔	چغلی کھانا شریفوں کا شیوہ نہیں۔
6	میں نے سکول سے نکلتے ہی گھر کا راہ لیا۔	میں نے سکول سے نکلتے ہی گھر کی راہ لی۔
7	میرا بڑا دل کرتا ہے کہ آپ سے ملنے آئوں۔	میرا بہت دل چاہتا ہے کہ آپ سے ملنے آئوں۔
8	میں آپ کی ناراضگی کا سبب نہیں جان سکا۔	میں آپ کی ناراضی کا سبب نہیں جان سکا۔
9	جماعت میں اوسطاً حاضری کیا ہے؟	جماعت میں اوسط حاضری کیا ہے؟
10	یہ قافلہ مدینے کو جا رہا ہے۔	یہ قافلہ مدینے جا رہا ہے۔
11	بچوں نے اُودھم مچار کھی ہے۔	بچوں نے اُدھم مچا رکھا ہے۔
12	میں خدا کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتا۔	میں خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔
13	اس کتاب کا کیا دام ہے؟	اس کتاب کے کیا دام ہیں؟
14	وہ صدا میری بات مانتا ہے۔	وہ سدا میری بات مانتا ہے۔
15	مجھے اکمل کی تار ملی ہے۔	مجھے اکمل کا تار ملا ہے۔

16	یہ رضاعی گندی ہے۔	یہ رضائی گندی ہے۔
17	ان کو آج واپس آنا ہے۔	انھیں آج واپس آنا ہے۔
18	میں اس کے غریب خانے پر حاضر ہوا۔	میں اس کے دولت خانے پر حاضر ہوا۔
19	اخلاق شام کے چار بجے چچا سے ملا۔	اَخلاق شام چار بجے چچا سے ملا۔
20	وہ میرے دولت خانے پر حاضر ہوا۔	وہ میرے غریب خانے پر تشریف لایا۔
21	در حقیقت میں وہ میرا دشمن ہے۔	در حقیقت وہ میرا دشمن ہے۔
22	اس نے میری رام کہانی کو سنا۔	اس نے میری رام کہانی سنی۔
23	اہل پاکستان بڑے دلیر ہیں۔	پاکستانی بہت دلیر ہیں۔
24	احمد بے باق لیڈر ہے۔	احمد بے باک لیڈر ہے۔
25	مجھے تمھاری بات پر حیرانگی ہوئی۔	مجھے تمھاری بات پر حیرانی ہوئی۔
26	تم نے تمھاری کرسی خریدی۔	تم نے اپنی کرسی خریدی۔
27	اس نے اپنا حساب بے باک کر دیا۔	اس نے اپنا حساب بے باق کر دیا۔
28	کراچی کی امارتیں لاہور سے بلند ہیں۔	کراچی کی عمارتیں لاہور سے بلند ہیں۔
29	صبح خیزی اس کا معمول تھی۔	صبح خیزی اس کا مَعمول تھا۔
30	میرے ہاتھوں کے کبوتر اڑ گئے۔	میرے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔
31	آپ دشمن کو حقیر نہ سمجھو۔	آپ دشمن کو حقیر نہ سمجھیں۔
32	وہ غصے سے لال سرخ ہو گیا۔	وہ غصے سے لال پیلا ہو گیا۔
33	جی نے چاہا تو ضرور جاؤں گا۔	جی چاہا تو ضرور جاؤں گا۔
34	فقیرانہ آئے سدا کر چلے۔	فقیرانہ آئے صدا کر چلے۔
35	میری بھاوجہ علیل ہیں۔	میری بھاوج علیل ہیں۔
36	میں نے آب زم زم کا پانی پیا۔	میں نے آب زم زم پیا۔ یا میں نے زم زم کا پانی پیا۔
37	وہ حساب میں تاک ہے۔	وہ حساب میں طاق ہے۔
38	یہ بُڑھیا عورت بڑی چالاک ہے۔	یہ بڑھیا بہت چالاک ہے۔
39	آپ نے بہت دیری کر دی۔	آپ نے بہت دیر کر دی۔
40	وہ تین سالوں سے عَلیل ہے۔	وہ تین سال سے علیل ہے۔
41	وہ میری انتظار کر رہا ہے۔	وہ میرا انتظار کر رہا ہے۔
42	یہ نظم آپ کے نظر کرتا ہوں۔	یہ نظم آپ کی نذر کرتا ہوں۔
43	میں اور وہ ساتھ پہنچے۔	میں اور وہ ایک ساتھ پہنچے۔
44	دونوں طرفین نے صلح کر لی۔	طرفین نے صُلح کر لی۔

45	اس نے مجھ کو مارا۔	اس نے مجھے مارا۔
46	وہ جھوٹ مارتا ہے۔	وہ جھوٹ بولتا ہے۔
47	ہم ہلال گوشت کھاتے ہیں۔	ہم حلال گوشت کھاتے ہیں۔
48	آپ سیر کو جایا کرو۔	آپ سیر کو جایا کریں۔
49	دریائے راوی بہہ رہی ہے۔	دریائے راوی بہہ رہا ہے۔
50	بازار سے پھل کو خرید لائو۔	بازار سے پھل خرید لائو۔
51	صدر نے حاضرین کو خطاب کیا۔	صدر نے حاضرین سے خطاب کیا۔
52	اسلم بے ناغہ سکول جاتا ہے۔	اسلم بلاناغہ سکول جاتا ہے۔
53	تجھ کو دیانت داری پسند ہے۔	تجھے دیانت داری پسند ہے۔
54	اس نے دیوار کو توڑ دیا۔	اس نے دیوار توڑ دی۔
55	اس نے میرا راز فحش کر دیا۔	اس نے میرا راز فَاش کر دیا۔
56	اس نے میری قلم توڑ دی۔	اس نے میرا قلم توڑ دیا۔
57	عورت یہ خبر سن کر بکی بکی رہ گئی۔	عورت یہ خبر سن کر ہَکابَکارہ گئی۔
58	آپ برا نہ منائیں۔	آپ بُرا نہ مانیں۔
59	اسلم سُوموار کے دن یہاں آئے گا۔	اسلم سُوموار کو یہاں آئے گا۔
60	ہمارا نتیجہ اسی فی صدی رہا۔	ہمارا نتیجہ اسّی فی صد رہا۔
61	وہ ماہِ رمضان کے مہینے میں آیا۔	وہ ماہِ رمضان میں آیا۔ یا وہ رمضان کے مہینے میں آیا۔
62	وہ دن بدن خوش حال ہو رہا ہے۔	وہ روز بروز خوش حال ہو رہا ہے۔
63	اس کی مرض روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔	اس کا مَرض روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔
64	محنت کرو مبادا امتحان میں ناکام نہ ہو جائو۔	محنت کرو مبادا امتحان میں ناکام ہو جائو گے۔
65	ہم فاقے مر رہے ہیں۔	ہم فاقوں مَر رہے ہیں۔
66	اچھے بچے گالیاں نہیں نکالتے ہیں۔	اچھے بچے گالیاں نہیں دیتے ہیں۔ یا اچھے بچے گالیاں نہیں بکتے ہیں۔
67	یہ دوا زخم کے اوپر لگاتے ہیں۔	یہ دوا زخم پر لگاتے ہیں۔
68	خدا آپ کا ہامی و ناصر ہو۔	خدا آپ کا حامی و ناصر ہو۔
69	وہ صحیح و سالم گھر پہنچ گیا۔	وہ صحیح سلامت گھر پہنچ گیا۔
70	میں نے اخبار خریدی۔	میں نے اَخبار خریدا۔
71	اس نے میرے برخلاف گواہی دی۔	اس نے میرے خلاف گواہی دی۔
72	ہم آپ کے بے حد مشکور ہیں۔	ہم آپ کے بے حد ممنون ہیں۔ یا

		ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہیں۔
73	میں بدھ وار کے دن واپس چلا جاؤں گا۔	میں بدھ کو واپس چلا جاؤں گا۔
74	کبھی کسی کو گالی نہ نکالو۔	کبھی کسی کو گالی نہ دو۔ یا کبھی کسی کو گالی نہ بکو۔
75	بڑھیا تانگے کے نیچے آکر کچلی گئی۔	بڑھیا تانگے کے نیچے آکر کچل گئی۔
76	اختر نے "موسم بہار" کے اوپر مضمون لکھا۔	اختر نے "موسم بہار" پر مضمون لکھا۔
77	بچہ چھت پر سے گر پڑا۔	بچہ چھت سے گر پڑا۔
78	آپ کراچی سے کب تک واپس لوٹ آئیں گے؟	آپ کراچی سے کب تک لوٹ آئیں گے؟ یا آپ کراچی سے کب تک واپس آئیں گے؟
79	وہ ہمیشہ لاپرواہی برتتا ہے۔	وہ ہمیشہ بے پروائی برتتا ہے۔
80	وہ سب کو ایک ہی چھڑی سے ہانکتا ہے۔	وہ سب کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکتا ہے۔
81	وہ حجامت کروا رہا ہے۔	وہ حجامت بنوا رہا ہے۔
82	اس کی ساری عمر بھر کی کمائی یہی تھی۔	اس کی عمر بھر کی کمائی یہی تھی۔ یا۔ اس کی ساری عمر کی کمائی یہی تھی۔
83	وہ یہاں کبھی بھی نہیں آیا۔	وہ یہاں کبھی نہیں آیا۔
84	آپ کی بڑی کرم نوازی ہے۔	آپ کی بڑی کرم فرمائی ہے۔
85	وہ میرا ہم جماعتی ہے۔	وہ میرا ہم جماعت ہے۔
86	یہاں سے کراچی کتنی دور ہے؟	یہاں سے کراچی کتنا دور ہے؟
87	شور کی وجہ سے میری نیند کھل گئی۔	شور کی وجہ سے میری آنکھ کھل گئی۔
88	یہ اسلم کے نانے کا گھر ہے۔	یہ اسلم کے نانا کا گھر ہے۔
89	میری بات کو سنو اور اس پر عمل کرو۔	میری بات سنو اور اس پر عمل کرو۔
90	آخر ایک دن سبھی نے مرنا ہے۔	آخر ایک دن سبھی کو مرنا ہے۔
91	گاڑی روکو، میں نے یہیں اترنا ہے۔	گاڑی روکو، مجھے یہیں اُترنا ہے۔
92	میں نے اس کو کہا تھا کہ تین بجے آئے۔	میں نے اسے کہا تھا کہ تین بجے آئے۔
93	آپ نے لڈو کھانے ہیں یا برفی؟	آپ کو لڈو کھانے ہیں یا برفی؟
94	کیا آپ نے میرا بھائی اسلم دیکھا ہے؟	کیا آپ نے میرے بھائی اسلم کو دیکھا ہے؟
95	ہم اردو کو بخوبی سمجھتے ہیں۔	ہم اُردو بخوبی سمجھتے ہیں۔
96	میں نے آج تک اس کا احسان نہیں بھولا۔	میں آج تک اس کا احسان نہیں بھولا۔
97	روشن دان کو بند کر دو۔	روشن دان بند کر دو۔
98	یہ واقع کب پیش آیا تھا؟	یہ واقعہ کب پیش آیا تھا؟
99	لاہور دریائے راوی کے کنارے واقعہ ہے۔	لاہور دریائے راوی کے کنارے واقع ہے۔

100	فی الواقعہ ہم وہاں نہیں گئے تھے۔	فی الواقع ہم وہاں نہیں گئے تھے۔
101	وہ بلکل خاموش بیٹھا رہا۔	وہ بالکل خاموش بیٹھا رہا۔
102	یہاں ہر امراض کا علاج ہوتا ہے۔	یہاں ہر مرض کا علاج ہوتا ہے۔
103	آپ کا مزاج کیسا ہے؟	آپ کے مزاج کیسے ہیں؟
104	وہ اچھا اردو بولتا ہے۔	وہ اچھی اردو بولتا ہے۔
105	اس کا ناک لمبوترا ہے۔	اس کی ناک لمبوتری ہے۔
106	بچے کے جسم پر میل جمی ہوئی تھی۔	بچے کے جسم پر میل جَما ہوا تھا۔
107	گلی میں بہت زیادہ کیچڑ تھا۔	گلی میں بہت زیادہ کیچڑ تھی۔
108	یہ دہی کھٹی ہے۔	یہ دہی کھٹّا ہے۔
109	یہ پیاز کڑوا ہے۔	یہ پیاز کڑوی ہے۔
110	بچہ سر شام سے رو رہا تھا۔	بچہ شام سے رو رہا تھا۔
111	مجھے امتحان کی بڑی فکر ہے۔	مجھے امتحان کی بہت فکر ہے۔
112	آپ کو کون سی کھیل زیادہ پسند ہے؟	آپ کو کون سا کھیل زیادہ پسند ہے؟
113	میں آپ کا نکتہ نظر سمجھ گیا ہوں۔	میں آپ کا نُقطہ نظر سمجھ گیا ہوں۔
114	آپ زیادہ اسرار نہ کریں۔	آپ زیادہ اصرار نہ کریں۔
115	چمن میں انگور بکسرت پائے جاتے ہیں۔	چمن میں انگور بکثرت پائے جاتے ہیں۔
116	وہ بمشکل سے گھر پہنچا۔	وہ بمشکل گھر پہنچا۔ یا وہ مشکل سے گھر پہنچا۔
117	در حقیقت میں انور سچا ہے۔	دَر حقیقت انور سچا ہے۔ یا حقیقت میں انور سچا ہے۔
118	سنگ مرمر کا پتھر ملائم ہوتا ہے۔	سنگِ مرمر ملائم ہوتا ہے۔ یا مَرمَر کا پتھر ملائم ہوتا ہے۔
119	اپنے ملک کی بنی ہوئی مصنوعات استعمال کریں۔	اپنے ملک کی مصنوعات استعمال کریں۔
120	فی الواقعی وہ سچ کہتا ہے۔	فی الواقع وہ سچ کہتا ہے۔
121	میں نے اس کتاب سے بہت استفادہ حاصل کیا۔	میں نے اس کتاب سے بہت اِستفادہ کیا۔
122	وہ لطیفہ پر لطیفہ سنائے جا رہے تھے۔	وہ لطیفے پر لطیفہ سنائے جا رہے تھے۔
123	ان دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔	ان دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔
124	باپ بیٹا صحیح و سلامت گھر پہنچ گئے۔	باپ اور بیٹا صحیح سلامت گھر پہنچ گئے۔
125	امجد کی بیوی لڑاکی ہے۔	امجد کی بیوی لڑاکا ہے۔

126	وہ گھوڑا گاڑی کس کے ہیں؟	وہ گھوڑا گاڑی کس کی ہے؟
127	تقریر کرنی کوئی آسان نہیں ہے۔	تقریر کرنا کوئی آسان نہیں ہے۔
128	کیا آپ نے اپنا کام تمام کر لیا ہے؟	کیا آپ نے اپنا کام ختم کر لیا ہے؟
129	آپ کب تشریف لائو گے؟	آپ کب تشریف لائیں گے؟
130	سب بھائیوں بہنوں کو سلام۔	سب بھائی بہنوں کو سلام۔
131	وہ صدا میری بات مانتا ہے۔	وہ سدا میری بات مانتا ہے۔
132	آج ان کا درشن نہیں ہوا۔	آج ان کے دَرشن نہیں ہوئے۔
133	یہ بازو میں نے آزمائے ہوئے ہیں۔	یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں۔
134	آخر کو اسلم امتحان میں کامیاب ہو گیا۔	آخر اسلم امتحان میں کامیاب ہو گیا۔
135	میرا ان سے سلام بولنا۔	ان سے میرا سلام کہنا۔
136	یہ کس قدر اونچی امارت ہے۔	یہ کس قدر اونچی عمارت ہے۔
137	آج تم نے صحن میں جھاڑو نہیں دیا ہے۔	آج تم نے صحن میں جھاڑو نہیں دی ہے۔
138	اسلم نے دیوار کو خراب کر دیا ہے۔	اسلم نے دیوار خراب کر دی ہے۔
139	وہ جوتے کے ساتھ اندر چلا گیا۔	وہ جُوتے سمیت اندر چلا گیا۔
140	یہ دوا زخم کے اوپر لگائی جاتی ہے۔	یہ دوا زخم پر لگائی جاتی ہے۔
141	آتی دفعہ میری کتاب لیتے آنا۔	آتے ہوئے میری کتاب لیتے آنا۔
142	بلی چوہے کی طاق میں بیٹھی تھی۔	بلی چوہے کی تاک میں بیٹھی تھی۔
143	میرے خیال میں وہ اب نہیں آئے گا۔	میرا خیال ہے کہ وہ اب نہیں آئے گا۔
144	میرے کو اس معاملے کی خبر نہیں۔	مجھے اس معاملے کی خبر نہیں۔
145	یہ منہ اور ماش کی دال۔	یہ مُنہ اور مسور کی دال۔
146	اونٹ کے مُنہ میں رائی۔	اونٹ کے مُنہ میں زیرہ۔
147	لڑکی نے دوپٹا پہنا۔	لڑکی نے دوپٹا اُوڑھا۔
148	ایک انار، ہزار بیمار۔	ایک انار سو بیمار۔
149	آپ میرے کام میں ہرج نہ کریں۔	آپ میرے کام کا حَرَج نہ کریں۔
150	کام چور نہ بنو ورنہ فاقے مرو گے۔	کام چور نہ بنو ورنہ فاقوں مرو گے۔
151	محنت کرو ورنہ فعل ہو جائو گے۔	محنت کرو ورنہ فیل ہو جائو گے۔
152	بھوکے کو کھانا کھلانا کار ثواب کا کام ہے۔	بھوکے کو کھانا کھلانا ثواب کا کام ہے۔
153	بارش دو گھنٹے سے برس رہی ہے۔	بارش دو گھنٹے سے ہو رہی ہے۔
154	یہ روٹی بالکل تازی ہے۔	یہ روٹی بالکل تازہ ہے۔
155	میرا اس معاملے سے برائے راست تعلق ہے۔	میرا اس معاملے سے براہ راست تعلق ہے۔

156	یہ ضرب المثل تم پر صادر آتی ہے۔	یہ ضرب المثل تم پر صادق آتی ہے۔
157	انھیں یہ شعر سمجھ نہیں آیا۔	انھیں اِس شعر کی سمجھ نہیں آئی۔

روز مرہ اور محاورہ

روزمرہ : اس بول چال کا نام ہے جو خاص اہلِ زبان استعمال کرتے ہیں لیکن روز مرہ میں الفاظ کے استعمال کا ایک خاص **انداز** ہوتا ہے اور وہ الفاظ اپنے لغوی منی دیتے ہیں۔ اس میں قیاس کو دخل نہیں بلکہ سماعت پر دارومدار ہے۔ مثال کے طور پر انیس بیس کے فرق کو ہم بیس اکیس کا فرق اور دو چار ہاتھ کو دو پانچ ہاتھ نہیں کہہ سکتے۔

محاورہ : دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ ہے، جس سے حقیقی کے بجائے مجازی معنی مراد لیے جائیں۔ مثال کے طور پر سبز باغ دکھانا، **آنکھ لگنا**، **یاد** اللہ ہونا، **گھوڑے** بیچ کر سونا وغیرہ۔

محاورہ زبان کا زیور ہے۔ اس کے مناسب اور برعمل استعمال سے تحریر وتقریر میں ایک خاص قسم کی دل کشی اور حسن پیدا ہو جاتا ہے۔ محاورے کے الفاظ میں کمی بیشی نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی اسے قواعد زبان **کے اصولوں** کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے۔ محاورے کے استعمال میں بڑی احتیاط **کی** ضرورت **ہے اور** اس مقصد کے لیے اہلِ زبان کی تحریروں کا بغور مطالعہ کرنا **ضروری** ہے۔ ہم ذیل میں اپنے طالب **علموں** کی **سہولت** کے لیے کچھ محاورات، ان کے **معانی** اور ان کا جملوں میں استعمال لکھے دیتے ہیں ۔ طالب **علموں** پر لازم ہے کہ **انھیں از** بر کر لیں۔

محاورات	مفہوم	جملے
آبرو خاک میں ملانا	ذلیل کرنا	اُس نے اتنے بڑے کام کیسے کہ اپنے بزرگوں کی آبرو خاک میں ملادی۔
آپے سے باہر ہونا	حد درجے کا غصہ	احمد گالی سن کر آپے سے باہر ہوگیا۔
آڑے آنا	مشکل میں کام آنا	سچا دوست وہی ہے جو مصیبت میں دوستوں کے آڑے آئے۔
آب و دانہ اٹھنا	رزق ختم ہونا	سچ ہے جب انسان کا آب و دانہ اٹھ جاتا ہے تو کوئی دوا کارگر نہیں ہوتی۔
آگ بگولا ہونا	بہت غصے میں آنا	وہ میری بات سنتے ہی آگ بگولا ہو گیا۔
آنکھیں چرانا	نظریں بچانا	آنکھیں کیوں چراتے ہو، بچے ہو تو سامنے آ کر بات کرو۔
آفت کا پر کالہ ہونا	نہایت شرارتی	یہ بڑھیا تو آفت کا پر کالہ ہے، ادھر کی اُدھر لگا کر لوگوں میں لڑائی کرا دیتی ہے۔
آسمان سے باتیں کرنا	بلند و بالا	کوہ ہمالیہ کی چوٹیاں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔
اپنا سا منھ لے کر رہ جانا	شرمندہ ہونا	احمد سے جب میری دلیل کا جواب نہ بن پڑا تو وہ اپنا سا منہ لے کر رہ گیا۔
اپنے منھ میاں مٹھو بننا	اپنی تعریف خود کرنا	اپنے منہ میاں مٹھو بنا کوئی خوبی نہیں ، مزہ تو تب ہے کہ دوسرے لوگ آپ کی تعریف کریں۔
اپنے گریبان میں منھ ڈالنا	اپنا جائزہ لینا	آدمی کو چاہیے کہ دوسروں کو نصیحت کرنے سے پہلے اپنے گریبان میں بھی منھ ڈال کر دیکھ لے۔
اَش اَش کرنا	حیران ہونا	سامعین مقرر کی دل پذیر تقریر سن کر آش آش کر اٹھے۔
الللے تللے کرنا	بے دریغ خرچ کرنا	میاں ! اگر تمھارے یہی الللے تللے رہے تو ایک دن بھیک مانگتے نظر آؤ گے۔
اینٹ سے اینٹ بجانا	تباہ و برباد کرنا	نادرشاہ نے ایران سے آکر دیتی کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔

باغ باغ ہونا	بہت خوش ہوتا	بیٹے کی کامیابی کی خبر سن کر باپ کا دل باغ باغ ہو گیا۔
بے نقط سنانا	برا بھلا کہنا	بڑھیا نے لڑکوں کو وہ بے نقط سنائیں کہ توبہ ہی بھلی۔
بیڑا اٹھانا	کسی مہم کو انجام دینے ذمہ لینا	قائد اعظم نے بر تعظیم کے مسلمانوں کو آزادی سے ہم کنار کرنے کا بیڑا اٹھایا اور اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔
بے چراغ ہونا	اجاڑ، سنسان ہونا	یہ بستی برسوں پہلے دریا برد ہو گئی تھی، اس وقت سے آج تک بے چراغ چلی آرہی ہے۔
پاپڑ بیلنا	محنت مشقت کرنا	فی زمانہ انسانوں کو اپنے بچوں کی خاطر بڑے پاپڑ بیلنا پڑتے ہیں۔
پالا پڑنا	واسطہ ہونا	خدا کرے تمھارا کسی احمق سے پالا نہ پڑے۔
پانی پھیر دینا	برباد کرنا	آپ نے میرے کیے کرائے پر پانی پھیر دیا ہے۔
پانی میں آگ لگانا	متحمل مزاج کو بھڑکانا	آج جب میں نے صدیقی صاحب کو ہفتے میں دیکھا تو یوں لگا جیسے کسی نے پانی میں آگ لگادی ہو۔
تین پانچ کرنا	جھگڑا کرنا،	بحث کرنا میرے ساتھ تین پانچ کرنے کی ضرورت نہیں، سیدھی طرح سے میری رقم واپس کرو۔
تین حرف بھیجنا	لعنت ملامت کرنا	میں ہمیشہ چغل خوروں پر تین حرف بھیجتا ہوں۔
تین تیرہ ہونا	منتشر ہونا	حملے کی تاب نہ لا کر کفار کا شکر آنِ واحد میں تین تیرہ ہو گیا۔
تگنی کا ناچ نچانا	بہت پریشان کرنا	دوسری بیوی نے خاوند کو ایسا تگنی کا ناچ نچایا کہ وہ دنیا ہی سے بیزار ہو گیا۔
ٹسوے بہانا	جھوٹ موٹ رونا	اس بچے کو چوٹ نہیں لگی، یہ ٹسوے بہا رہا ہے۔
ٹیڑھی کھیر ہونا	کام کا مشکل ہونا	اس مسئلے کا حل میرے بس میں نہیں، یہ بڑی ٹیڑھی کھیر ہے۔
ٹس سے مس نہ ہونا	ذرا بھی اثر نہ ہونا	بعض لوگ ایسے بے حس ہوتے ہیں، انھیں لاکھ سمجھاؤ مگر وہ ٹس سے مس نہیں ہوتے۔
جامے میں پھولا نہ سمانا	بہت خوش ہونا	اکرم اپنی کامیابی پر جانے میں پھولا نہ سما تا تھا اور خوشی اس کے انگ سے پھوٹتی محسوس ہوتی تھی۔
جی چرانا	بچنے کی کوشش کرنا	بعض لوگ اپنے ہاتھ سے کچھ کام نہیں کرتے ہمحنت سے جی چراتے ہیں۔
جلتی پر تیل ڈالنا	جھگڑے کو اور بڑھانا	کچھ لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ بیچ بچاؤ کرانے کے بجائے جلتی پر تیل ڈالتے ہیں۔
جان پر کھیلنا	انتہائی مشکل کام کرنا	کمانڈوز نے جان پر کھیل کر دہشت گردوں کو آن واحد میں ٹھکانے لگا دیا۔
جلی کٹی سنانا	بُرا بھلا کہنا	ساس بہو کی نہ بنتی تھی اور وہ اکثر ایک دوسرے کو جلی کٹی سناتی رہتی تھیں۔
چراغ پا ہونا	غصے کی کیفیت	جب سے حامد نے سنا ہے کہ محمود اس کا مخالف ہے، تو وہ چراغ پا ہے۔
چراغ سحری ہونا	مرنے کے قریب ہونا	میاں! ہمارا کیا ہے، ہم تو چراغ سحری ہیں۔ آج مرے کل دوسرا دن ہو گا۔
چھکے چھڑانا	حواس گم کرنا	مجاہدین نے پے درپے حملے کر کے دشمن کے چھکے چھڑا دیے۔
چار چاند لگانا	قدر و قیمت بڑھانا	علامہ اقبال کے کلام نے اردو شاعری کو چار چاند لگا دیے۔
چھاتی پر سانپ لوٹنا	حسد ہونا	پاکستان کی ترقی اور خوش حالی سے دشمنوں کی چھاتی پر سانپ لوٹ رہے ہیں۔
چھٹی کا دودھ یاد آنا	آرام کے دنوں کا یاد آنا	پولیس نے چور کی ایسی پٹائی کی کہ اسے چھٹی کا دودھ یاد آ گیا۔

حرف آنا	بدنامی ہونا	کوئی ایسا کام نہ کرو کہ بزرگوں کی عزت پر حرف آئے یا ان کے نام کو دھبا لگے۔
حواس باختہ ہونا	گھبرا جانا	خطرے کے وقت حواس باختہ نہیں ہونا چاہیے۔
خاطر میں نہ لانا	پروا نہ کرنا	خلیل اتنا خود پسند ہے کہ وہ اپنے مقابلے میں کسی کو خاطر میں نہیں لاتا۔
خاک چھاننا	بہت جستجو کرنا	خاک چھاننے کا شوق خوف و خطر پر غالب آ گیا۔
خون سفید ہونا	بے مروت ہونا	کیا زمانہ آ گیا ہے، عزیزوں اور قریبی رشتہ داروں کا بھی خون سفید ہو گیا ہے، کوئی کسی کا پرسانِ حال نہیں رہا۔
خبر گرم ہونا	چرچا ہونا	یہ خبر گرم ہے کہ کل پورے ملک میں تعطیل عام ہو گی۔
داغ بیل ڈالنا	بنیاد رکھنا	علامہ اقبال نے اردو شاعری میں ایک نئے انداز فکر کی داغ بیل ڈالی۔
ڈول ڈالنا	بنیاد رکھنا	لوگوں نے لڑائی بھڑائی کی باتیں کیں مگر میں نے صلح صفائی کا ڈول ڈالا۔
دام میں آنا	جال میں پھنسنا	اس آدمی کے دام میں نہ آنا، یہ بڑا مکار و عیار ہے۔
دانت کھٹے کرنا	عاجز کرنا	مٹھی بھر مجاہدین نے کافروں کے لشکر جرار کے دانت کھٹے کر دیے۔
دست بردار ہونا	چھوٹ دینا	بڑا بھائی چھوٹے بھائی کے حق میں جائیداد سے دست بردار ہو گیا۔
دل بھر آنا	غمگین ہونا	اس کی دکھ بھری داستان سن کر سب کا دل بھر آیا۔
دوڑ دھوپ کرنا	بہت کوشش کرنا	آپ اپنی دوڑ دھوپ جاری رکھیں، ان شاء اللہ منزل پانے میں ضرور کامیاب ہوں گے۔
دامن تر ہونا	گناہ گار ہونا	مولانا! ہمیں ایسا بھی تر دامن نہ سمجھ لینا تو بہ کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔
دھان پان ہونا	دبلا پتلا ہونا	قائد اعظم دیکھنے میں دھان پان تھے مگر عزم وحوصلہ کے پہاڑ تھے۔
ڈکار تک نہ لینا	ہضم کر جانا	وہ لاکھوں کا مال ہضم کر گئے اور ڈکار تک نہ لی۔
ڈیرے ڈالنا	قیام کرنا	اُس آدمی کے گھر میں ایک عرصہ ہوا مفلسی نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں۔
ڈنکا بجنا	شہرت ہونا	شہر بھر میں صدیقی صاحب کی شرافت اور نیکی کا ڈنکا بجتا ہے۔
رات دن ایک کرنا	سخت محنت کرنا	اُس نے رات دن ایک کیا۔ لیاقت بہم پہنچائی تب اس مرتے کو پہنچا ہے۔
رائی کا پہاڑ بنانا	بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا	رائی کا پہاڑ بنانا تو کوئی تم سے سیکھے کی بات تھی اور تم نے کیا بنادیا۔
رفو چکر ہونا	کھسک جانا	پولیس کو دیکھتے ہی دونوں ٹھگ رفو چکر ہو گئے۔
رنگ فق ہونا	چہرے کا رنگ اڑ جانا	جب بھی بجلی چمکتی ہے تو ڈرپوک نجمہ کا رنگ فق ہو جاتا ہے۔
ریل پیل ہونا	کثرت ہونا	اکثر کاروباری لوگوں کے گھروں میں روپے پیسے کی ریل پیل ہوتی ہے۔
زخم پر نمک چھڑکنا	دکھی کو ستانا	میں تو پہلے ہی افسردہ بیٹھا ہوں، طعنہ زنی کر کے تم میرے زخموں پر نمک کیوں چھڑکتے ہو؟
زمین آسمان کے قلابے ملانا	مبالغہ کرنا	وہ اپنے کارنامے کو اس طرح سناتا ہے کہ زمین آسمان کے قلابے ملا دیتا ہے۔
زیروز بر کرنا	الٹ پلٹ کرنا	پچھلے دنوں مہمان بچوں نے میرا سارا کتب خانہ زیروزبر کر دیا۔

زمین میں گڑ جانا	سخت شرمندہ ہونا	جب باپ نے اپنے بیٹے کو جھوٹ بولتے سنا تو وہ مارے غیرت کے زمین میں گڑ گیا۔
زندہ در گور ہونا	دکھ بھری زندگی گزارنا	آج کل غریب غربا مفلسی کے ہاتھوں زندہ در گور ہیں۔
سر قلم کرنا	سر کاٹ دینا	جلاد نے قاتل کا سر قلم کر دیا۔
سبز باغ دکھانا	لالچ دینا، دھوکا دینا	آصف نے مجھے بہت سبز باغ دکھائے مگر میں اُس کے جھانسے میں نہ آیا۔
سبز قدم ہونا	منحوس ہونا	ساس نے کہا" ہماری بہو سبز قدم ہے، جب سے آئی ہے کاروبار میں نقصان ہو رہا ہے۔
سانپ سونگھ جانا	خاموشی چھا جانا	جب صدر جلسہ نے چندے کی اپیل کی تو پورے جلسے کو گویا سانپ سونگھ گیا۔
سینگ سمانا	جگہ ملنا	میری شب بسری کا کیا ہے، جہاں سینگ سمائیں گے، پڑار ہوں گا۔
شش و پنج میں پڑنا	سوچ بچار کی کیفیت	میں اس شش و پنج میں پڑا ہوں کہ یہ سفر اختیار کروں یا نہ کروں ۔
شیر و شکر ہونا	میل ملاپ ہونا	آج کل وسیم اور اکرم آپس میں خوب شیر وشکر ہیں۔
شیطان کی آنت ہونا	طویل ہونا	یہ مسافت تو میرے لیے شیطان کی آنت ہوگئی ہے صبح سے لے کر ہوں مگر منزل کو کوئی نشان نہیں۔
شگوفہ چھوڑنا	نئی بات کرنا	آپ جب بھی آتے ہیں کوئی نہ کوئی شگوفہ ضرور چھوڑتے ہیں۔
شیخی بگھارنا	ڈینگ مارنا	مجھے تو شیخی بگھارنے والے لوگ ایک آنکھ نہیں بھاتے۔
صبر کا پیمانہ لبریز ہونا	صبر نہ ہو سکنا	ساس کے آئے دن کے طعنوں سے تنگ آکر آخر ہو کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔
طرح دینا	چشم پوشی کرنا	آپ اُسے طرح دیے جاتے ہیں اور وہ منہ چڑھتا جارہا ہے۔
طوطا چشم ہونا	آنکھیں پھیر لینا	بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ مطلب نکل جانے پر پہچاننے سے ہی انکار کر دیتے ہیں۔
عبرت پکڑنا	سبق حاصل کرنا	جنگ میں بری طرح شکست کھائی، اس لیے عبرت پکڑنی چاہیے تھی۔
عقل پر پتھر پڑنا	بے سمجھی کی بات کرنا	خدا جانے تمھاری عقل پر کیوں پتھر پڑگئے ہیں کہ سیدھی سی بات بھی نہیں سمجھتے ہو۔
عقل کے ناخن لینا	ہوش کی بات کرنا	میاں ! عقل کے ناخن لو، اپنے باپ سے لڑنے چلے ہو۔
عید کا چاند ہونا	کبھی کبھی نظر آنا	اخاہ !احمد صاحب، آپ تو عید کا چاند ہو گئے ، عرصہ کے بعد آج دکھائی پڑے ہو۔
غصہ پینا	غصے کو دبا لینا	مجھے اس کے کرتوت دیکھ کر غصہ تو بہت آیا مگر میں اپنا غصہ پی گیا۔
غتر بود کرنا	گڈمڈ کرنا	تم نے تمام اشیا کو اس طرح غتر بود کر دیا ہے کہ پہچان دشوار ہوئی ہے۔
فاختہ اڑانا	عیش کرنا مزے کرنا	وہ وقت گیا جب خلیل خاں فاختہ اڑایا کرتے تھے، اب تو محنت سے کمانے کا زمانہ ہے۔
فراٹے بھرنا	تیزی سے گزر جانا	گاڑی فراٹے بھرتی ہوئی ہمارے پاس سے گزر گئی۔
قافیہ تنگ کرنا	عاجز کر دینا	بچوں نے پے در پے سوال کر کے استاد کا قافیہ تنگ کر دیا۔
قلعی کھل جانا	اصلیت ظاہر ہونا	بڑا شاعر بنا پھرتا تھا، آج مشاعرے میں قلعی کھل گئی۔
قیامت ڈھانا	غضب کرنا	اس فلک ناہنجار نے ہم پر کیا کیا قیامتیں ڈھائی ہیں۔
قدم رنجہ فرمانا	تشریف لانا	آپ جب بھی لاہور آئیں ، ہمارے یہاں ضرور قدم رنجہ فرمائیں۔
کافور ہونا	غائب ہو جانا	یہ تیل گرم کر کے مل لیجیے، درد بھی کافور ہو جائے گا۔

کاغذی گھوڑے دوڑانا	بہت خط کتابت کرنا	ہمارے دادا ابو سرکاری امور حل کرانے کے سلسلے میں کاغذی گھوڑے دوڑانے کے بہت شوقین تھے۔
کان کھڑے ہونا	چوکنا ہونا	بچے کے منھ سے مرزا غالب کے اشعار سن کر سب کے کان کھڑے ہو گئے۔
گل کھلانا	عجیب کام کرنا	بات تو بہت شریف تھا مگر بیٹا آئے دن کوئی نہ کوئی گل ضرور کھلاتا رہتا ہے۔
گھوڑے بیچ کر سونا	بے فکری سے سونا	جوانی میں ہم بھی گھوڑے بیچ کر سویا کرتے تھے۔
گھی کے چراغ چلانا	خوشیاں منانا	ملک میں امن وامان ہوا تو لوگوں نے گھی کے چراغ جلائے۔
لٹو ہوتا	فریفتہ ہونا	دنیا کی چند روزہ دل کشی پر لٹو ہونا کہاں کی عقل مندی ہے !
ماتھا ٹھنکنا	پہلے سے برے آثار ظاہر ہونا	اُسے یہاں دیکھے ہی میرا ماتھاٹھنکاتھاکہ کوئی نیا گل ضرور کھلنے والاہے۔
مسیں بھیگنا	نوجوانی کا آغاز ہونا	ابھی اس کی عمرہی کیا ہے تھی میں بھیگ رہی تھی کہ موت کا پیغام آ گیا۔
منہ دیکھتے رہ جانا	حیران رہ جانا	بھیڑیا چرواہے کے سامنے میمنا اٹھا کر لے گیا اور چرواہا منھ دیکھتارہ گیا۔
منہ کی کھانا	شکست کھانا	میدان جنگ میں دشمن نے منور کی کھائی اور اسے میدان سے بھاگتے ہی بنی۔
مٹھی گرم کرنا	رشوت دینا	ہمارے یہاں پولیس کا بہت برا حال ہے، کوئی کام مٹھی گرم کیے میر نہیں ہوتا۔
موم کی ناک ہونا	غیر مستقل مزاج ہونا	یہ افسر موم کی ناک ہے، جو ماتحت بھی جاتا ہے، اپنی بات منوا لیتاہے۔
منہ میں پانی بھر آنا	جی للچانا	حلوائی کی دکان پر تازہ تازہ مٹھائی دیکھ کر اسلم کے منھ میں پانی بھر آیا۔
نو دو گیارہ ہونا	رفوچکر ہونا	ڈاکو قافلے کولوٹ کر نو دو گیارہ ہو گئے۔
وبال جان ہونا	مصیبت کا باعث ہونا	بری صحبت میں پڑنے کے باعث دونوں لڑکے والدین کے لیے وبال جان بنے ہوئے ہیں۔
وقت کاٹنا	وقت گزارنا	امیری ہو یا غریبی ،بہر حال وقت کاٹنا پڑتا ہے۔
وارے نیارے ہونا	خوب فائدہ اٹھانا	ان دنوں تجارت پیشہ لوگوں کے وارے نیارے ہیں۔
ہاتھ بٹانا	مدد کرنا	گھر آ کرامی کا ہاتھ بٹایاکرو۔
ہوا دینا	اکسانا	وہ پہلے ہی بھرا بیٹھا تھا تم معاملے کومزید ہوا دے رہے ہو۔
ہاتھوں کے طوطے اڑنا	حواس باختہ ہونا	ماں نے بچے کے گم ہو جانے کی خبر سی تواس کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔
ہوا سے باتیں کرنا	بہت تیز ہونا	کوچوان نے چابک دکھایا تو گھوڑا ہوا سے باتیں کرنے لگا۔
ہاتھ پاؤں مارنا	کوشش کرنا	بیچارے اسلم نے ملازمت کے لیے بہت ہاتھ پاؤں مارے لیکن کامیابی نہ ہوئی۔
یک جان دو قالب ہونا	نہایت گہرے دوست ہونا	حامد اور محمود آپس میں یک جان دو قالب ہیں۔
یاد اللہ ہونا	جان پہچان یا واقفیت ہونا	میرا اس سے آج کا تعلق نہیں ، بہت پرانی یاد اللہ ہے۔
ید طولیٰ رکھنا	مکمل مہارت ہونا	حکیم محمد سعید طبی امور میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔

ضرب الامثال

ضرب کے معنی ہیں بیان کرنا ور مثل کے معنی ہیں مثال ضرب المثل کے معنی ہوئے مثال دے کر بیان کرنا۔ ضرب المثل کواردو میں مقولہ یا کہاوت بھی کہتے ہیں۔ اس سے مراد ایسا جملہ ہے جو مثال کے طور پر پیش کیا جائے۔اس جملے میں جو بات کہی جائے اسے عالم گیر سچائی (Universal Truth)درجہ دیا جاتا ہے۔ضرب الامثال یا کہاوتیں صدیوں کے تجربات اور انسانی زندگی کے لاتعداد مشاہدات کے جواہر پارے ہوتے ہیں اور انھیں علم وحکمت کا نچوڑ سمجھا جاتا ہے۔

بیشتر ضرب الامثال کے بارے میں کوئی نہیں جانتا کہ یہ کب سے ہیں اور کیوں کر بنی ہیں لیکن یہ ضرور ہے کہ ضرب الامثال کلام میں زور اور حسن پیدا کرتی ہیں۔ہم اپنے طالب علموں کی سہولت اور استفادے کے لیے ذیل میں اردو ضرب الامثال کا مختصر سا انتخاب اور ان کا مفہوم اور محل استعمال پیش کرتے ہیں:

ضرب الامثال	مفہوم اور استعمال کا موقع محل
آپ کاج مہا کاج	جو کام خود کیا جائے ، وہ سب سے بہتر ہوتا ہے۔
آبیل مجھے مار	خواہ مخواہ کی لڑائی مول لینا۔
آپ آئے ، بھاگ آئے	آپ کے آنے سے ہمارے نصیب جاگ اٹھے۔
آخ تھو کھٹّے ہیں	کسی چیز کے حصول میں ناکامی ہو تو کھسیانا پن مٹانے اور شرمندگی دور کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
آدمی کا شیطان آدمی ہے	آدمی کو آدمی ہو، بہکاتا ہے۔
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا	ایک مصیبت سے نکل کر دوسری میں پھنس جانا۔
آج کا کام کل پر مت چھوڑو	آدمی جو کام آج کر سکتا ہو، اسے کل پر اٹھانہ رکھو۔
اکیلا چنا کیا بھاڑ پھوڑے گا	اکیلا آدمی کچھ نہیں کر سکتا۔
ایک ایک دو گیارہ	دو آدمی مل کر اکیلے کی نسبت کہیں زیادہ کام کر سکتے ہیں۔
ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کرتی ہے۔	ایک برا آدمی سارے خاندان کو بدنام کرتا ہے۔
الٹے بانس بریلی کو	الٹا کام کرنا۔
اندھوں میں کانا راجا	ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جہاں بہت سارے بے وقوف ہوں اور ان میں ایک آدمی ذراسی عقل رکھتا ہو۔
اندھا کیا جانے بسنت کی بہار	قدر ناشناس آدمی اچھی چیز کی قدر نہیں کرتا۔
اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی	اُس آدمی کی نسبت بولتے ہیں جس کی ہر بات انوکھی ہو۔
اونچی دکان پھیکا پکوان	شہرت تو بہت زیادہ ہو مگر اصلیت کچھ بھی نہ ہو۔
ایک انار سو بیمار	اس وقت بولتے ہیں جب ایک چیز کے بہت سے خواہش مند ہوں۔
ایک کریلا دوسرا نیم چڑھا	کسی برے آدمی کے لیے مزید برائی کا سبب پیدا ہونا ۔
بوڑھی گھوڑی لال لگام	اس بوڑھی عورت کی نسبت بولتے ہیں، جو بڑھاپے میں بھی جوانی کے سے ناز نخرے کرے۔
بخشو بی بی ، چو ہالنڈورا ہی بھلا	کسی کی بھلائی جب اصل میں برائی کی نسبت سے ہو تو اسے ٹالنے کے لیے بولتے ہیں۔
بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی	بد اپنی بدی کی سزا کسی نہ کسی دن ضرور پاتا ہے۔
بات کھٹائی میں پڑگئی	کسی بات کا التوا میں پڑ جانا
بارہ برس دلی میں رہے بھاڑ جھونکا کی	مراد ہے کہ لائق لوگوں کی صحبت میں رہ کر بھی کچھ حاصل نہ کیا۔
باسی کڑھی میں ابال آیا	بے وقت جوش آنے کے وقت یہ بات کہتے ہیں۔
بدا چھا، بد نام بُرا	یعنی بدنام سے بدکار بہتر ہے۔

بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا	کسی قیمتی چیز کا بغیر کوشش کے اتفاقیہ ہاتھ آجانا۔
پاک رہو، بے باک رہو	ایمان دار اور دیانت دار کو کچھ ڈر یا خوف نہیں ہوتا۔
پنچ کہیں بلّی تو بلّی ہی سہی	بڑے آدمیوں کی بات کو مان لینا چاہیے۔
تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی	لڑائی جھگڑا یا محبت یک طرفہ نہیں ہوتی۔
تخم تاثیر صحبت اثر	پاس اٹھنے بیٹھنے کا اثر کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے۔
تو بھی رانی، میں بھی رانی، پھر کون بھرے گا پانی	سب برابری کا دعویٰ کریں تو پھر کام کیسے ہو۔
تو ڈال ڈال، میں پات پات	میں تجھ سے بھی ہوشیار ہوں۔
جتنی چادر دیکھو، اتنے پاؤں پھیلاؤ	آمدنی کے مطابق خرچ کرو۔
جس کی لاٹھی، اس کی بھینس	زور آور اور طاقت ور جیت جاتا ہے۔
جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں	زیادہ باتیں کرنے والے کام نہیں کرتے ہیں۔
جیسا کرو گے، ویسا بھرو گے	کام کے مطابق نتیجہ نکلتا ہے۔
جیسا دیس، ویسا بھیس	جہاں رہیں، وہاں کے طور طریقے اختیار کریں۔
چراغ تلے اندھیرا	اس وقت بولتے ہیں جب کسی آدمی سے دور دور کے لوگ تو فیض حاصل کریں لیکن اپنے محروم رہیں۔
چور کی داڑھی میں تنکا	اپنا عیب خود بخود ظاہر ہو جاتا ہے۔
چھوٹا منہ بڑی بات	معمولی آدمی کا حیثیت سے بڑھ کر بات کرنا۔
حکم حاکم، مرگ مفاجات	حاکم کا حکم اور موت دونوں ایسی چیزیں ہیں جن کو ٹالا نہیں جاسکتا۔
حساب جوجو، بخشش سوسو	کوڑی کوڑی کا حساب ہونا چاہیے۔
خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں	خدا کا عذاب اچانک آتا ہے۔
خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے	صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے) حصوصا ُبری صحبت کا
خدمت سے عظمت ہے	کارگزاری ہی سے درجہ ملتا ہے۔
دل کو دل سے راہ ہوتی ہے	محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے۔
دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی	پورا پورا انصاف کھرا اور کھوٹا الگ الگ
دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا	آوارہ آدمی جو کسی کام کا نہ ہو۔
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے	جو شخص مصیبت میں مبتلا ہو وہ تھوڑی کی مدد کو بھی غنیمت شمار کرتا ہے۔
رات گئی، بات گئی	موقع نکل جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا۔
رسی جل گئی، پر بل نہ گیا	تکلیف اٹھائی لیکن بری عادت نہ چھوڑی
زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو	جس بات کا لوگوں میں عام چرچا ہو جائے، وہ عموماً سچی ہوتی ہے۔
سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے	جسے بہت تکلیف پہنچی ہو وہ معمولی چیز سے بھی ڈرتا ہے۔
سانچ کو آنچ نہیں	آخر کار سچ غالب رہتا ہے۔

سیکھ واکو دیجیے جاکو سیکھ سہائے سیکھ نہ دیجیے باندراجو گھر بیے کا جائے	نصیحت اس کو کرنی چاہیے جس کو نصیحت اچھی معلوم ہو، نہ کہ بندر کو جس نے بیے کا گھر تباہ برباد کر دیا تھا۔
سدا ناؤ کاغذ کی نہیں بہتی	دھوکا یا فریب ہمیشہ نہیں دیا جاسکتا۔
شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں	کسی کے عدل و انصاف کی تعریف میں کہتے ہیں۔
شیخی اور تین کانے	پاس کچھ نہ ہونا مگر شیخی مارنا۔
صورت نہ شکل، بھاڑ سے نکل	بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتے ہیں۔
ضرورت ایجاد کی ماں ہے	ضرورت آدمی سے سب کچھ کرا لیتی ہے۔
طویلے کی بلا، بندر کے سر	بہت سے لوگوں کی آفت کسی اکیلے پر پڑنا۔
ظلم کی ٹہنی کبھی پھلتی نہیں	ظلم ہمیشہ نہیں ڈھایا جا سکتا اور خدا مظلوم کی ضرور سنتا ہے۔
عید پیچھے ٹرو	ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کام کا موقع ہاتھ سے نکل گیا ہو۔
عقل بڑی کی بھینس	دماغی قوت جسمانی قوت سے بہتر ہے۔
عقل کا اندھا، گانٹھ کا پورا	بے وقوف مال دار آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔
غریب کی جورو، سب کی بھابی	غریب آدمی پر سب کا بس چلتا ہے۔
فقیر کی صورت ہی سوال ہے	حاجت مند کے چہرے ہی سے اس کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔
قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے	عقل مند لوگوں کے بچے بھی عقل مند ہوتے ہیں۔
گڑ سے جو مرے تو زہر کیوں دو	جو کام آسانی سے ہو سکے، اسے مشکل سے نہیں کرنا چاہیے۔
لاد دے لدا دے، لادنے والا ساتھ دے،	چیز بھی دے اس کو لد وا بھی دے ، ایک آدمی بھی دے جو جا کر اتر وا بھی دے۔ یعنی ہر طرح کا بوجھ دوسرے پر ڈالنے والا
مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے	مفت چیز ملے تو پھر جائز ہوناجائز کی کوئی پروا نہیں کرتا۔
ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ	بے جوڑ اور بے محل بات پر کہتے ہیں۔
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا	اپنی نالائقی اور کوتاہی کا الزام دوسرے کو دینا۔
نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی	ساری عمر گناہ کرتے رہنا اور اخیر عمر میں پارسا بن بیٹھنا۔
نو نقد نہ تیرہ ادھار	قرض کے تیرہ سے نقد کے نو اچھے
نہ رہے بانس نہ بجے بانسری	جب جھگڑے والی چیز ہی نہ رہے تو پھر جھگڑا کیسا ؟
نیکی کر دریا میں ڈال	نیکی کر کے بھلا دینی چاہیے۔
ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور	مراد ہے ظاہر کچھ باطن کچھ
یہ منہ اور مسور کی دال	یہ شخص اس عزت اور کام کے لائق نہیں ہے۔
یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے	یہاں کے طور طریقے قطعی مختلف ہیں۔